www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:174 01.07.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:174 منگل یکم جولائی ۲۰۲۵ء مطابق ۵ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS | RIYAZ GROUP .COM RG A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

غارِ حرا ٹورس اینڈ ٹریولس

Jharkhand and Bihar's Most Trusted & Reliable Travel Agency for Umrah

DEPARTURES 01 10 AUG 2025
ARRIVALS 15 24 AUG 2025

GHARE HERA TOURS & TRAVELS

Month of August 2025

حج وعمرہ

Premium UMRAH package — 85,000/- Per Person — Mumbai To Mumbai, Delhi To Delhi
BOOK NOW
Premium UMRAH package — 95,000/- Per Person — Ranchi To Ranchi, Patna To Patna

MAKKAH: MAATHER AL JAWAR or SIMILAR (Located 550 meters from the Haram)
MADINA: HAYAH SALAM SILVER or SIMILAR (Located 150 meters from the Haram)

THE SMART WAY TO GO UMRAH AND HAJJ

Package Inclusions
- Guaranteed 3 Umrahs
- Round-Trip Airfare
- Umrah Visa
- Health Insurance
- All Transportation in Air-Conditioned Buses
- Three Daily Meals Featuring a Premium "Golden Menu"
- Extensive Ziyarat Tour (Covering Over 60 Sites)
- Travel Bag with Essential Documents
- Laundry Services Included
- 5 Liters of Zam-Zam Water (Free of Charge)
- Services of an Experienced Tour Guide

GHARE HERA TOURS AND TRAVELS
HEAD OFFICE : Maulana Jamil Akhtar (R.A) House, L.F. Road, Hind Piri, Ranchi-834001 (Jharkhand)
+91 9304780497 +91 9431985268

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
IATA
عمرہ
السعودية Saudia

15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque +91 95556 59996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR (9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR (5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rashad Hotel or Similar Tara Ajyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Simlar

Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 Darbhanga; 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

اگر آئین کو بچانا ہے تو اس نئے وقف قانون کو کلی طور پر ختم کرنا ہوگا

وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں جمعیت علماء ہند کے صدر حضرت مولانا سید ارشد مدنی کا پیغام

پٹنہ: امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے ''وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں جمعیت علماء ہند کے صدر حضرت مولانا سید ارشد مدنی کے پیغام کو جمعیت علماء ہند کے ناظم عمومی حضرت مولانا مفتی سید معصوم ثاقب نے گاندھی میدان کے اسٹیج سے پڑھ کر سنایا۔ حضرت مولانا سید ارشد مدنی کے پیغام کا متن اس طرح ہے:

محترم حضرات !

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے ''وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس'' پٹنہ میں خود شرکت کا ارادہ رکھتا تھا، لیکن طبیعت کی خرابی کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہوسکا، میں اس پروگرام کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں اور ان تمام لوگوں کی کاوشوں اور کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جو اس پروگرام کے انعقاد میں پیش پیش رہے ہیں، وقف کے تحفظ کی لڑائی ہمارے وجود کی لڑائی ہے، اور وقف ترمیمی قانون ہمارے مذہب میں براہ راست مداخلت ہے، وقف کو بچانا ہمارا مذہبی فریضہ ہے، مسلمان ہر چیز سے سمجھوتہ کرسکتا ہے لیکن اپنی شریعت میں کسی طرح کی مداخلت برداشت نہیں کرسکتا۔

وقف ہمارا مذہبی اور شرعی مسئلہ ہے جس پر علماء امت کا اجماع اور تمام مسلمانوں کا اتحاد ہے۔ وقف کی ابتداء زمانہ نبوت سے ہوگئی تھی۔ خود آپ ﷺ نے بھی وقف کیا اور دوسرے لوگوں نے بھی وقف کیا۔ آپ ﷺ نے وقف ہی کی زمین پر سب سے پہلی مسجد 'مسجد قبا' بنائی۔ اور مدینہ منورہ میں بھی وقف کی زمین پر 'مسجد نبوی' بنائی گئی۔ وقف کا مسئلہ ہمارا دستوری حق ہے۔ موجودہ حکومت نئے وقف ترمیمی قانون کے ذریعے مسلمانوں سے وہ حقوق چھین لینا چاہتی ہے جو اسے ملک کے آئین نے دیئے ہیں۔ موجودہ وقف قانون آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی اور مذہبی امور میں صریح مداخلت ہے، اور یہ ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لئے انتہائی نقصاندہ ہے۔ ہم نے اس طرح کے ظلم وناانصافی کے خلاف پہلے بھی لڑائی لڑی ہے اور آئندہ بھی لڑیں گے۔ وقف اسلامی شریعت کا بنیادی حصہ ہے، اس لئے اس میں کوئی ایسی ترمیم قابل قبول نہیں ہوسکتی جو اس کے مذہبی کردار اور شرعی بنیاد کو متاثر کرے۔ مسلمان ہی کیا کسی بھی مذہب کا ماننے والا اپنے مذہبی امور میں کسی طرح کی مداخلت برداشت نہیں کرسکتا۔

پریشانی کی بات یہ ہے کہ ہندوستان کے اندر لاکھوں اوقاف ہیں لیکن موجودہ حکومت اس قانون کو لاکر ان اوقاف کو ہڑپ کرنا چاہتی ہے اور مسلمانوں کے آنکھ میں دھول جھونک کر یہ کہہ رہی ہے کہ یہ قانون اوقاف کی حفاظت کے لئے لایا گیا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند قانونی لڑائی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں، دوسری اقلیتوں اور انصاف پسند لوگوں کے ساتھ تمام جمہوری ودستوری ذرائع کا بھی استعمال کررہی ہے۔

اس لڑائی میں تمام اپوزیشن پارٹیاں ملک کی تمام ملی تنظیمیں، ادارے اور لوگ متحد ہیں ہمیں خدا کی ذات پر مکمل یقین ہے کہ اگر ہم نے مل کر یہ لڑائی لڑی تو کامیابی ہمارا مقدر ہوگی، اگر ہم اتحاد اور اجتماعیت کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں تو فرقہ پرست طاقت اور حکومت نظر انداز نہیں کرسکتی۔ یہ ہمارے امتحان کی سخت گھڑی ہے۔ وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔ قوموں پر آزمائش کی گھڑیاں آتی رہتی ہیں۔ مسلمان دنیا کے اندر فنا ہونے کے لئے نہیں آیا ہے۔ مسلمان چودہ سو سال سے انہیں حالات میں زندہ ہے اور قیامت تک زندہ رہے گا۔ ان شاء اللہ

ہمارا ماننا ہے کہ اگر آئین کو بچانا ہے تو اس نئے وقف قانون کو کلی طور پر ختم کرنا ہوگا، کیونکہ ہماری نظر میں آئین جمہوریت کی بنیاد کا وہ پتھر ہے کہ اگر اسے اس کی جگہ سے ہلایا گیا تو جمہوریت کی یہ مضبوط عمارت کھڑی نہ رہ سکے گی اسی لئے ہم کہتے ہیں آئین بچے گا تو ہی ملک بچے گا۔

یاد رکھئے ہماری کامیابی اس بات میں مضمر ہے کہ ہماری پوری تحریک پرامن اور قانون کے دائرہ میں رہے۔ ہمارے پروگراموں میں انصاف پسند برادران وطن کی بھی ایک بڑی تعداد موجود رہے اس مسئلہ کو ہندو، مسلم نہ بننے دیں، ہماری یہ لڑائی فرقہ پرستی اور سیکولرازم کے درمیان ہے، وقف کو لیکر عرصہ سے منفی پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے اس کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ ملک کی اکثریت کو وقف کی آڑ میں مسلمانوں کے خلاف صف بند کردیا جائے چنانچہ اکثریت کو یہ باور کرانے کی سازش بھی ہورہی ہے کہ وقف کے نام پر مسلمانوں نے سرکاری زمینوں پر قبضہ کررکھا ہے جو سراسر غلط الزام ہے بلکہ حقیقت اس کے خلاف ہے حکومت نے خود اوقاف کی زمینوں پر قبضہ کررکھا ہے، ہماری پوری کوشش ہونی چاہئے کہ اکثریت کے ذہنوں میں وقف کے تعلق سے جو غلط باتیں بھری جارہی ہیں ان کو کماحقہ دور کرنے کی کوشش کریں، جمعیۃ علماء ہند اپنے آئینی حقوق کا استعمال کرتے ہوئے وقف ترمیمی قانون کے خلاف عدالت میں گئی۔ اس معاملہ پر سپریم کورٹ نے جس توجہ اور سنجیدگی کا اظہار کیا ہے اس سے یہ صاف اشارہ ملا کہ عدالت محسوس کرتی ہے کہ یہ حساس معاملہ ہے اور وقف ترمیمی قانون ایک غیر آئینی اقدام ہے مختلف سماعتوں کے دوران جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے مدلل بحث کی۔ ان کی جو آخری بحث تھی وہ بہت پراثر تھی، عدالت نے فریقین کے دلائل اور بحث سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا ہے امید ہے کہ حتمی فیصلہ انشاء اللہ آئین کی بالادستی کو برقرار رکھے گا اور ہمارا مذہبی ودستوری حق ہم کو ملے گا۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ ملک کو اب ایسی حالت میں پہنچادیا گیا ہے کہ انصاف کی تلاش کو بھی اب مذہبی چشمہ لگا کر دیکھا جانے لگا ہے، جبکہ ملک کا آئین اور قانون ہر شہری کے لئے یکساں ہیں اور سب کو یکساں حقوق اور اختیارات حاصل ہیں مگر افسوس۔۔۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے ''وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس'' پٹنہ کے اس اہم اجلاس کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور ان کی آواز میں جان پیدا فرمائے اور مسلمانوں کے اوقاف کی حفاظت فرمائے، نیز ہمارے ملک کو اخوت، ہمدردی اور پیار ومحبت کے ساتھ سرسبز وشاداب رکھے اور شر وفتن سے مامون فرمائے آمین۔

بائک سوار بدمعاشوں نے ایک نوجوان کی پٹائی کی اور اس سے 1.20 لاکھ روپے چھین لئے

(بہار شریف محمد آفتاب) بیر کو بہار کے تھانہ علاقے کے تحت عماد پور محلے میں، کچھ موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے ایک نوجوان پر حملہ کر کے اسے شدید زخمی کردیا۔ مقتول شیو کمار، مہندر کمار کا بیٹا ہے، جو راہوئی تھانہ علاقے کے ڈھیپا را پر گاؤں کا رہنے والا ہے۔ زخمی نوجوان نے بتایا کہ وہ گھر سے 1 لاکھ 20 ہزار روپے لے کر آٹو کے ذریعے بینک جارہا تھا۔ اسی دوران عماد پور کے قریب دو بائک پر سوار پانچ بدمعاشوں نے آٹو کو روکا اور اسے زبردستی نیچے اتارا۔ اس نے احتجاج کیا تو بدمعاشوں نے نوجوان کے سر پر پستول کا بٹ مارا جس سے وہ زخمی ہوگیا۔ جس کے بعد ملزمان نوجوان سے رقم لوٹ کر فرار ہوگئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی نوجوان کو ماڈل اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ بہار پولیس اسٹیشن کے سربراہ سمرت دیپک نے بتایا کہ متاثرہ اور ملزم کے درمیان پہلے سے ہی جھگڑا چل رہا ہے۔ یہ آپسی دشمنی کی بنا پر حملہ کا واقعہ ہے اور رقم چھیننے کی بات بالکل غلط ہے۔ فی الحال متاثرہ کی جانب سے درخواست موصول ہوئی ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

ایس ایس ایف ترتیل گرینڈ فائنل اختتام پذیر، کیرالہ قومی چیمپئن قرار

بہار: ایس ایس ایف نیشنل کمیٹی کے زیر اہتمام منعقدہ ترتیل قرآن مقابلے کا گرینڈ فائنل کشن گنج، بہار میں اختتام پذیر ہوا۔ کیرالہ نے قومی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا، جب کہ کرناٹک نے دوسرا اور مغربی بنگال نے تیسرا مقام حاصل کیا یہ پروگرام کیمپسز اور کمیونٹیز میں قرآن کی تلاوت اور اس کے علم کے فروغ کے مقصد سے منعقد کیا گیا تھا۔ مقابلے میں شریک طلبہ نے یونٹ، زون، ضلع اور ریاستی سطح پر کامیابی حاصل کرنے کے بعد قومی سطح تک رسائی حاصل کی۔ اسکولوں، مدارس، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ نے اس مقابلے میں شرکت کی، جسے ملک کے سب سے بڑے قرآنی مقابلوں میں شمار کیا جارہا ہے۔ افتتاحی تقریب کا آغاز آل انڈیا مائنارٹی آرگنائزیشن کے چیئرمین ناصر احمد نے کیا۔ تقریب کی صدارت ایس ایس ایف کے قومی صدر سی پی عبید اللہ ثقافی نے کی، جبکہ نیشنل جنرل سکریٹری دلشاد احمد نے کلیدی خطاب پیش کیا۔ گرینڈ فائنل کے ساتھ ساتھ ایکوسین کیریئر ایکسپو کا بھی انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ کو کیریئر گائیڈنس اور تعلیمی مشورے فراہم کیے گئے۔ اس ایکسپو میں داخلے، اسکالرشپس اور نئی نسل کے کورسز سے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔ اختتامی اجلاس میں انعامات تقسیم کیے گئے اور سابق ایس ایس ایف انڈیا صدر نوشاد عالم مصباحی، شہزادہ فاتح بلگرام شریف سید انس مصطفی واحدی، ڈاکٹر سجاد عالم مصباحی، مفتی زبیر عالم صدیقی، ساری مجی علامہ ریحان انجم مصباحی مدھوبنی، نے خطاب کیا خصوصیت کے ساتھ گل گلزار نقشبندیت حضرت سید بابو حضور صاحب دربھنگا وحضرت سید صوفی قیام الدین صاحب تشریف فرما تھے پروگرام کی نظامت کے فرائض مفتی محمد فقیہ القمر نعمانی ثقافی نے انجام دیا۔ آل انڈیا مائنارٹی آرگنائزیشن کے چیئرمین ناصر احمد کشن گنج، بہار میں ایس ایس ایف نیشنل ترتیل گرینڈ فائنل کا افتتاح کرتے ہوئے کہا ایس ایس ایف واقعی قوم وملت کی فلاح کے لیے کام کررہی میں ہر اعتبار سے اس کے ساتھ ہوں۔

حاملہ خاتون کی مشتبہ موت، شوہر کے ناجائز تعلقات اور جہیز کی وجہ سے قتل کا الزام

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ ضلع کے مان پور تھانہ علاقہ کے تحت بیلچھی شریف گاؤں میں بیر کو دو ماہ کی حاملہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔

متوفی کی شناخت راہول کمار کی 19 سالہ بیوی رادھا کماری کے طور پر کی گئی ہے۔ فریقین نے جہیز کے لیے ہراسانی اور شوہر کے ناجائز تعلقات کے باعث قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ رادھا کی شادی رواں سال 2 مارچ کو بیلچھی شریف کے رہائشی وجے چودھری کے بیٹے راہول کمار سے ہوئی تھی۔ متوفی کی خالہ رینا دیوی نے الزام لگایا کہ رادھا کو جہیز کے لیے مسلسل ہراساں کیا جاتا تھا۔ شادی کے وقت نقدی اور زیورات دیے گئے تھے لیکن سسرال والے اکثر شادی کی تقریب کے استقبال پر خرچ ہونے والے 50 ہزار روپے کا طعنہ دیتے تھے۔ اس کے علاوہ راہول کمار کے ایک اور لڑکی سے بھی ناجائز تعلقات تھے جس کی وجہ سے میاں بیوی کے درمیان جھگڑے بڑھتے جارہے تھے۔ ان وجوہات کی بناء پر رادھا کو پہلے بری طرح مارا پیٹا گیا اور پھر پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ ساس نے گھر والوں کو اطلاع دی کہ رادھا نے خودکشی کرلی ہے لیکن جب اس کے والدین اس کے سسرال پہنچے تو گھر کے سبھی لوگ فرار تھے۔ جسم پر زخموں کے کئی نشانات تھے جس سے قتل کا شبہ بڑھ گیا ہے۔ مان پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ من کمار نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا، پوسٹ مارٹم کرایا اور لواحقین کے حوالے کردیا۔

امارت شرعیہ کا کامیاب کانفرنس اور حضرت امیر شریعت کی قابلیت * مفتی محمد نظر الباری ندوی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) امارت شرعیہ بہار اڈیسہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی طاقت کو کمزور کرنے کیلئے امارت سے نکالے جانے والے یا ملازمت سے سبکدوش ہوجانے والے چند ضمیر فروش جس طرح منصوبے بنارہے ہیں اسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے،

ان حالات میں حضرت امیر شریعت پیر طریقت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم العالیہ کا وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف پوری مضبوطی کے ساتھ وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کو کامیاب بنادینا اور ریاست کے کونے کونے سے حضرت امیر شریعت کی ایک آواز پر انسانوں کا گاندھی میدان ہی نہیں بلکہ پورے پٹنہ کو بھر دینا، اس سے جہاں حضرت امیر شریعت کی قیادت و قابلیت کا اندازہ ہوتا ہے، وہیں امارت شرعیہ کی زمینی طاقت وقوت کا بھی پتہ چلتا ہے،

مذکورہ باتیں معروف عالم دین امام وخطیب مرکزی جامع مسجد پالی مفتی محمد نظر الباری الندوی جنرل سکریٹری جمعیت علماء ضلع دربھنگہ بہار نے اپنے ایک پریس ریلیز میں کہی، انہوں نے کہا گاندھی میدان پٹنہ کا یہ تاریخی کانفرنس ان ضمیر فروشوں کے منہ پر ایک زبردست طمانچہ ہے، جو امارت کو توڑنے اور کمزور کرنے کی ناپاک کوشش کررہے ہیں،

حضرت مفتی صاحب نے زور دیکر کہا اتحاد وقت کا تقاضہ ہے، یہ وقت اپنی ذاتی مفاد کو کچل دینے کا ہے اور قوم وملت کے کے لئے ہر طرح کی قربانی دینے کا ہے اسی میں ہی کامیابی ہے،

حضرت مفتی صاحب نے باشندگان بہار اڈیسہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال کو کانفرنس کی کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد بھی دی،

اللہ سبحانہ وتعالی تمام جانی ومالی قربانیاں پیش کرنے والوں کو دین و دنیا میں برکتیں عطا فرمائے آمین یارب

مشہور پراپرٹی ڈیلر قتل کیس میں چار مجرموں کو کولکتہ اور ایک کو بہار شریف سے گرفتار کیا گیا

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ ضلع کے مشہور پراپرٹی ڈیلر قتل کیس میں نالندہ پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ مغربی بنگال، کولکتہ کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے نریندر پور تھانہ علاقے سے پولیس نے قتل میں ملوث چار بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ گرفتاری پارک اسٹریٹ پولیس اسٹیشن اور کولکتہ پولیس کی ساتھ اور ٹیکنیکل مانیٹرنگ ٹیم کی مدد سے کی گئی ہے۔ گرفتار ملزمان میں محمد راجا، محمد عمران، محمد اور تنزیب اور محمد دانش اور محمد ناوش عرف انجو شامل ہیں۔ ایس پی بھرت سونی نے بتایا کہ 19 جون کو نالندہ

تھانہ علاقے کے بھسا گاؤں کی مسجد کے قریب رشی احمد عرف نٹو کو چار گولیاں مار کر ہلاک کردیا گیا تھا۔ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ڈی ایس پی راجگیر کی سربراہی میں خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی۔ اس ٹیم نے فوری کارروائی کی اور سی سی ٹی وی فوٹیج اور مقامی ان پٹ کی بنیاد پر گرفتار کرلیا۔ تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ متوفی کا گاؤں میں محمد ثاقب اور محمد سمیر کے ساتھ زمین کا تنازع چل رہا تھا۔ اس جھگڑے میں یہ واقعہ پیش آیا۔ تاہم دونوں ملزمان تاحال پولیس کی گرفت سے دور ہیں۔ پولیس ٹیم نے ملزم کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول، دو زندہ کارتوس، ایک دھاتی بنی ہوئی آتی راڈ برآمد کرلی۔ پستول اور اس کے میگزین سے تین زندہ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ، سرکل انسپکٹر بیجے کمار سنگھ، راجگیر پولیس اسٹیشن کے سربراہ رمن کمار، ڈی آئی یو ڈی انچارج آلوک کمار، بلجری پولیس اسٹیشن کے سربراہ رنجیت کمار، نالندہ پولیس اسٹیشن کے سربراہ ونیش کمار، سلاو پولیس اسٹیشن کے سربراہ عرفان خان، گریک پولیس اسٹیشن کے سربراہ ویپک وان پور، پولیس اسٹیشن کے سربراہ ویپک ون مردھلی، دیپک پولس تھانہ کے سربراہ اجمل کمار شامل تھے۔ اسٹیشن ہیڈ روی کمار اور پولیس فورس کے اہلکار۔

الشمس اکیڈمی ارریہ میں یک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ کا امتحان اختتام پذیر

ارریہ :-(مشتاق احمد صدیقی) شہر ارریہ کے قلب میں واقع معروف ومشہور رہائشی تعلیمی وتربیتی ادارہ الشمس کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر میں یک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ کورس (MDTP-CABA) کا سالانہ امتحان آبزرور عالیجناب زبیر خان سعیدی اسسٹنٹ ایجوکیشن ڈائریکٹر NIELIT NCPUL بھارت سرکار کی نگرانی میں بدعنوانی اور نقل نویسی سے پاک ماحول میں اختتام پذیر ہوگیا۔ امتحان کے اختتام پر مختلف اخبارات کے نمائندوں سے سے بات چیت کرتے ہوئے محترم ابزرور نے کہا کہ میں الشمس اکیڈمی کے نظم ونسق سے مطمئن ہوں۔ ارریہ ضلع کا یہ ایک واحد ادارہ ہے جہاں مرکزی حکومت دہلی سے منظور شدہ ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ کورس [MDTP-CABA] تین ٹکنالوجیز کی خدمات میں رواں دواں ہے۔ مذکورہ کورس آفیشل واکاؤنٹس میں کام کرنے والوں کے لئے بہترین ذریعہ ہے جو باشندگان ارریہ کیلئے ایک نایاب تحفہ سے کم نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام ملک کے طول وعریض 28 صوبوں و یونین ٹریٹریز میں قائم 440 مراکز میں تحریری امتحان منعقد کیا گیا، جس میں 26000 ہزار اسٹوڈینٹس شریک امتحان ہوئے اور یہ ملک کی ایک بڑی آبادی کو ٹکنالوجی سے جوڑنے کی کوشش ہے۔ سینئر پریذیڈنٹ سرور عالم ندوی (اکزیکیٹو ممبر ضلع اوقاف کمیٹی) ڈائریکٹر الشمس اکیڈمی ملت نگر ارریہ نے کہا کہ یہ کورس بیروزگار نوجوانوں کیلئے ایک انمول تحفہ سے کم نہیں۔ جو روزی روٹی سے جوڑنے اور سرکاری مشن سے مستفید ہونے کا سنہرا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس لئے خواہش مند طلبہ اور طالبات اڈمیشن اور داخلہ لے سکتے ہیں جو میٹرک، انٹر میڈیٹ/ فوقانیہ، مولوی پاس کرچکے ہوں ایسے بچے وبچیاں جولائی سیشن مین داخلہ لے سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے اس نمبر 7250412535 پر رابطہ کرسکتے۔

سمستی پور کے سرکاری اسکولوں میں اردو زبان دم توڑتی نظر آرہی ہے، ہیڈ ماسٹروں کی بے رخی اور تعصب نے اردو داں طبقے کو کیا مایوس

سمستی پور، 30 جون سید مظفر الجمیل۔۔ بہار کی دوسری سرکاری زبان قرار دی گئی اردو آج ضلع سمستی پور کے

تعلیمی اداروں میں نظر انداز اور ناانصافی کا شکار ہوتی جارہی ہے۔ اگرچہ ریاستی حکومت کی جانب سے اردو زبان کی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے اسکولوں میں اردو اساتذہ کی تقرری کی گئی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ کئی اسکولوں میں ہیڈ ماسٹر اور تعلیمی عملہ تعصب پسندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اردو زبان کی تعلیم کو اہمیت نہیں دے رہا۔ ضلع کے ڈھیا بلارہ، وکرم پور، باندے، مکند پور، اور کریوری گرام سمیت تقریباً 70 فیصد سرکاری اسکولوں میں اردو کے طلبہ کو اردو پڑھائی ہی نہیں جارہی۔ مقامی اردو داں افراد کی شکایات کے مطابق ان اسکولوں میں اردو کی باقاعدہ گھنٹی تک نہیں بجتی، نہ ہی اردو اساتذہ کو کلاس لینے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ مقامی افراد نے بتایا کہ جب انہوں نے متعلقہ اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں سے رابطہ کرکے اردو تعلیم کو شروع کروانے کی درخواست کی، تو ہیڈ ماسٹروں نے صاف انکار کرتے ہوئے یہ کہا کہ اردو استاد موجود ہی نہیں، حالانکہ اردو اساتذہ کی بحالی سرکاری ریکارڈ میں ہوچکی ہے۔ اس صورتحال سے ناراض ہوکر علاقے کے معززین اور اردو داں طبقہ جن میں محمد دل جان انصاری، محمد اخلاق احمد، محمد ایوب، گلشن خاتون، انجم آرا، گنیش ساہ، اشیش کمار اور دیگر شامل ہیں نے ضلع کلکٹر، ضلع تعلیمی افسر، وزیر تعلیم، تعلیمی سکریٹری اور خود وزیر اعلی بہار تک دستخط شدہ عرضداشتیں پیش کیں۔ ان عرضداشتوں میں مطالبہ کیا گیا کہ اردو زبان کو تعلیمی اداروں میں جائز مقام دیا جائے اور جو ہیڈ ماسٹرز اردو کے خلاف تعصب رکھتے ہیں، ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی: این آر سی کو پچھلے دروازے سے لاگو کرنے کی کوشش۔ محمد شفیع

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی نائب صدر محمد شفیع نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے عین قبل الیکشن کمیشن کی جانب سے شروع کی گئی ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا عمل سنگین خدشات کو جنم دے رہا ہے۔ اس اچانک اقدام کو آبادی کے ایک بڑے حصے بالخصوص اقلیتوں اور کمزور طبقات کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ بہار میں یہ نظر ثانی 23 سال کے بعد کی جارہی ہے، اور ووٹروں کو اپنی شہریت کا ثبوت فراہم کرنے کے لیے بہت کم وقت دیا گیا ہے، کیونکہ یہ عمل 30 ستمبر تک مکمل ہونا ہے۔ الیکشن کمیشن کے نوٹیفکیشن کے مطابق، تمام ووٹروں کو اپنی تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش کا ثبوت فراہم کرنا ہوگا تاکہ ان کا نام نئی فہرست میں شامل کیا جاسکے۔ 1987 کے بعد پیدا ہونے والوں کو بھی اپنے والدین کے وہی کاغذات جمع کرانا ہوں گے۔ جن لوگوں کے نام 2003 کی نظر ثانی میں نہیں تھے انہیں بھی شہریت ثابت کرنے والے دستاویزات دکھانا ہوں گے۔

الیکشن کمیشن نے یہ بھی اشارہ کیا ہے کہ اس طرح کی خصوصی نظر ثانی جلد ہی مغربی بنگال، کیرالہ، تمل ناڈو اور پڈوچیری میں کی جائے گی، جو آنے والے مہینوں میں انتخابات ہونے والے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ EC ان ریاستوں پر توجہ مرکوز کررہا ہے جن پر اپوزیشن پارٹیوں کی حکومت ہے۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان ریاستوں میں مسلمانوں کی آبادی کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔

بی جے پی حکومت نے پہلے نیشنل پاپولیشن رجسٹر (این آر) کا آغاز کیا تھا، جو مسلمانوں اور لاکھوں لوگوں کو پریشان کرنے کے لیے انہیں XXDXX کیٹیگری میں ڈالا گیا، جس کا مطلب ہے کہ ان کی شہریت مشکوک تھی۔ یہ تجربہ جرمنی کی نازی حکومت کی یاد دلاتا ہے، جب 1930 کی دہائی میں آبادی کے بڑے حصے کو شہریت سے محروم کرنے کی کوششیں کی گئیں۔

بہت سے اپوزیشن سیاسی پارٹیوں نے اپنے مختصر نوٹس پر الیکشن کمیشن کے مجوزہ اقدام پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ عمل سماج کے ان طبقات کو حق رائے دہی سے محروم کرسکتا ہے جو حکمران ہندوتوا طاقتوں کے خلاف ہیں۔ جیسے اقلیتیں، دلت، قبائلی، دیگر پسماندہ طبقات اور نوجوان جو بے روزگاری اور معاشی بدحالی سے ناراض ہیں۔ بی جے پی اور اس کے اتحادی بہار میں دوبارہ اقتدار حاصل کرنا چاہتے ہیں اور بنگال جیسی ریاستوں سے اپوزیشن کو ہٹانا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے وہ ناراض طبقوں کو ووٹر لسٹوں سے جان بوجھ کر ہٹانے جیسا کوئی بھی حربہ اختیار کرنے کو تیار ہیں۔ بدقسمتی سے الیکشن کمیشن اس سازش میں حکمران پارٹی کا ساتھ دے رہا ہے۔ یہ صورتحال انتہائی افسوسناک ہے کیونکہ اس سے نہ صرف انتخابی عمل کی شفافیت بلکہ خود الیکشن کمیشن کی ساکھ پر بھی سوالیہ نشان لگتا ہے۔ مہاراشٹر جیسی ریاستوں میں انتخابی عمل میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کے الزامات لگے ہیں، جہاں ایسا لگتا ہے کہ حکمران پارٹی نے الیکشن کمیشن کو اپنے سیاسی مفادات کے مطابق کام کرنے پر مجبور کیا ہے۔ یہاں تک کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے بھی عوامی سطح پر اس طرح کے الزامات لگائے لیکن ابھی تک الیکشن کمیشن کی طرف سے عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لیے کوئی ٹھوس یا قابل اعتبار کارروائی نہیں کی گئی۔

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بہار میں شروع کی گئی ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کے عمل کو فوری طور پر معطل کرے۔ اس طرح کی جلد بازی لاکھوں لوگوں کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کردے گی جو ہندوستانی جمہوریت کے انتخابی عمل کے لیے ایک سنگین اور ناقابل تلافی دھچکا ہوگا۔

ڈی ڈی سی روزی کماری کی صدارت میں سوچھ بھارت اور لوہیا سوچھ بہار مہموں کی واقفیت کرائی گئی

سوچھ سروکشن گرامین کا کام ارریہ ضلع میں 02 جولائی 2025 سے شروع کیا جائے گا:- روزی کماری

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) سوچھ بھارت مشن گرامین اور لوہیا سوچھ بہار ابھیان کے تحت، سوچھ سروکشن گرامین 2025 کی واقفیت آج ڈی آر ڈی اے کے آڈیٹوریم میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ، محترمہ روزی کماری کی صدارت میں کی گئی۔ ڈائریکٹر، ڈی آر ڈی اے ارریہ، مسٹر سوربھ سنہا، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر ارریہ، مسٹر وجئے کمار جھا، مرکزی حکومت

کے نامزد کارکن مسٹر پنکج کمار، ضلع مشیر ایس بی ایم جی ارریہ، مسٹر یشونت کمار اور سوچھتا کے تمام بلاک کوآرڈینیٹر، ڈی آر پی مسٹر رام بابو پاسوان اور سوچھتا نگران اس میں موجود تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ نے بتایا کہ سوچھ سروکشن گرامین 2025 کا کام ارریہ ضلع میں 02 جولائی 2025 سے شروع کیا جائے گا جس میں گھر گھر جاکر معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔ اس میں بیت الخلاء تک رسائی، دیہاتوں کی صفائی اور کچرے کے انتظام وغیرہ جیسے پہلوؤں کو دیکھ کر نشانات دیے جائیں گے جس کی وجہ سے پنچایتوں کو ضلعی سطح پر درجہ دیا جائے گا۔ اچھے نمبروں اور اچھی رینکنگ کے لیے ضلع میں دیہی علاقوں میں مقابلے کا ماحول شروع ہوجائے گا۔ سوچھ سروکشن گرامین 2025 کا کام حکومت ہند کی جل شکتی کی وزارت کررہی ہے۔ 1000 نمبروں کا سروے ہوگا جس میں بیت الخلاء، صفائی ستھرائی، کوڑا کرکٹ کے انتظام پر عمل آوری کے لیے نمبر دیے جائیں گے۔ اس میں صفائی کے کام کے لیے انسانی وسائل، دیہاتوں، گھروں اور عوامی مقامات کی صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:174 01.07.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۷۴ منگل ریکم جولائی ر ۲۰۲۵ء مطابق ر ۵ر محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

کیمیکل فیکٹری میں دھماکہ: تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل

حیدرآباد،30 جون (یواین آئی) تلنگانہ کے وزیراعلی اے ریونت ریڈی نے آج شام شہر کے مضافاتی علاقے سنگاریڈی میں واقع ایک کیمیکل فیکٹری میں پیش آنے والے المناک حادثہ کی بنیادی وجوہات کا جائزہ لینے اور اس کی تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی۔ واضح رہے کہ ضلع سنگاریڈی کے پسوملارام انڈسٹریل ایریا میں واقع سیگاچی انڈسٹریز میں ہونے والے زبردست دھماکے میں 12 افراد ہلاک اور 30 دیگر زخمی ہوگئے تھے جن میں سے 12 کی حالت نازک ہے۔ حکومت کی طرف سے تشکیل دی جانے والی پانچ رکنی کمیٹی میں چیف سکریٹری، ایس پی سی ایس، ڈیزاسٹر مینیجمنٹ، پرنسپل سکریٹری (لیبر)، پرنسپل سکریٹری (صحت) اور ایڈیشنل ڈی جی پی (فائر سروسز) شامل ہیں۔ سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ حادثے کی تحقیقات کے علاوہ، یہ کمیٹی اس طرح کے حادثات کو دوبارہ ہونے سے روکنے کے طریقوں پر بھی رپورٹ پیش کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے آج کے المناک حادثے میں جان گنوانے والوں کے لواحقین اور پسماندگان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے وزیر صحت، چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کو ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے لیے تمام کوششیں کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے حادثے میں جاں بحق ہونے والے تمام افراد کے لواحقین کی مکمل مدد کا وعدہ کیا۔ مسٹر ریڈی نے چیف سکریٹری کو تمام زخمیوں کے علاج کا خیال رکھنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ وزیراعلیٰ کل اسپتال کا دورہ کریں گے اور متاثرین کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کریں گے۔ تلنگانہ میں ضلع سنگاریڈی کے پسوملارام انڈسٹریل ایریا میں سیگاچی انڈسٹریز کے کیمیکل ری ایکٹر میں پیر کی صبح ہونے والے زبردست دھماکے میں اب تک 12 لوگوں کی موت ہوگئی اور 30 دیگر زخمی ہوگئے، جن میں سے 12 کی حالت نازک ہے۔ پولس کے مطابق کیمیکل ری ایکٹر میں دھماکہ ہوا جس سے بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی، جس میں فیکٹری کا بڑا حصہ جل گیا۔ دھماکہ اس قدر زوردار تھا کہ مزدور 100 میٹر تک اچھل کر زمین پر گر گئے۔ حادثے کے وقت تقریباً 108 ملازمین ڈیوٹی پر تھے۔ پانچ مزدور موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ سات دیگر اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسے۔ ایمرجنسی سروسز بشمول 11 فائر گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔ دھماکے سے فیکٹری کی عمارت اور انتظامی بلاک کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

جھارکھنڈ میں مسلسل ہورہی بارش سے ہونے والے نقصان پر حکومت کی نظر: ہیمنت

رانچی، 30 جون (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے ایکس کے ذریعے ریاست کے لوگوں سے کہا ہے کہ مانسون کے آغاز میں ہی جھارکھنڈ میں مسلسل بارش تشویشناک ہے۔ حکومت بارش سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ مسٹر سورین نے کہا ہے کہ جھارکھنڈ میں مانسون ابھی شروع ہوا ہے اور شروع سے ہی بارش کی شدت تشویشناک ہے۔ یہ تبدیلیاں ماحولیاتی نقطہ نظر سے ہو رہی ہیں۔ حکومت ان تبدیلیوں سے متاثر ہونے والے لوگوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ غور طلب ہے کہ جھارکھنڈ میں مانسون کے آغاز سے ہی لگاتار بارش ہورہی ہے، جس کی وجہ سے جھارکھنڈ کے کئی حصوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ ایسے میں وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے ایکس کے ذریعے ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے ریاست کے لوگوں کو یقین دلایا ہے کہ حکومت ان تمام لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے جو اس بارش سے متاثر ہوئے ہیں اور وہ سبھی حکومت کی نگرانی میں ہیں۔

بی جے پی ریاست کے امن کو برباد کرنے پر آمادہ، امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا: جے ایم ایم

رانچی، 30 جون (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے جھارکھنڈ بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی کی طرف سے ہول دیوس پر بھوگناڈیہہ کے واقعات کو لے کر ریاستی حکومت پر لگائے گئے بے بنیاد الزامات پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ جے ایم ایم کے جنرل سکریٹری اور ترجمان ونود کمار پانڈے نے آج یہاں کہا کہ ریاست کا امن وامان سب سے اہم ہے۔ کسی کو بھی اسے اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔" انہوں نے کہا کہ ہول دیوس کے موقع پر بھوگناڈیہہ میں عقیدت واحترام کے ساتھ ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا لیکن کچھ سماج دشمن عناصر نے منصوبہ بند طریقے سے حالات کو خراب کرنے کی کوشش کی، ایسے میں انتظامیہ نے تحمل اور حساسیت کے ساتھ کارروائی کی تاکہ ماحول کو مزید خراب ہونے سے روکا جاسکے۔ حکومت ایسے غیر سماجی عناصر کی ضرور پہچان کرے گی اور ایسے لوگوں کا پردہ فاش کیا جائے گا۔ جے ایم ایم کی قیادت والی حکومت میں تفرقہ انگیز قوتوں کو کبھی سر اٹھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ یہ سب بی جے پی قیادت والی حکومتوں میں ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ جے ایم ایم ترجمان مسٹر پانڈے نے کہا کہ بی جے پی جان بوجھ کر گمراہ کن پروپیگنڈہ کر رہی ہے اور جھوٹے الزامات کے ذریعے لوگوں کو بھڑکانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ریاست میں قانون کی حکمرانی ہے۔

مرکزی حکومت دیوگھر ہوائی اڈے کا نام سدھو کانہو، چاند۔ بھیرو کے نام پر رکھے: کانگریس

رانچی، 30 جون (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ دیوگھر ہوائی اڈے کا نام ریاست کے بہادر سپوتوں کے نام پر کیا جائے۔ آج یہاں کانگریس بھون میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں مسٹر کملیش نے کہا کہ جس طرح کولکاتا ہوائی اڈے کا نام نیتاجی سبھاش چندر بوس کے نام پر رکھا گیا ہے، پٹنہ کا نام جے پرکاش نارائن کے نام پر رکھا گیا ہے، اڈیشہ کے دو اہم ہوائی اڈوں کا نام بیجو پٹنائک اور ویر سریندر سائی کے نام پر رکھا گیا ہے، اسی طرح سنتھال پرگنہ میں بنے دیوگھر ہوائی اڈے کا نام وہاں کے بہادر سپوتوں کے نام پر رکھا جائے۔ وقف ترمیمی بل کے معاملے میں انہوں نے کہا کہ بی جے پی سماج میں اختلافات پیدا کرنا، تقسیم اور نفرت پھیلانا چاہتی ہے، وقف بل مسلمانوں کو ان کے ذاتی قوانین اور جائیداد کے حقوق سے محروم کرنے کا ہتھیار ہے۔ یہ بل آئین پر حملہ ہے۔ یہ قدم صرف مسلمانوں کو نشانہ بنا کر اٹھایا جارہا ہے لیکن مستقبل میں اسے دیگر برادریوں کے خلاف بھی استعمال کیا جائے گا۔ یہ بل آئین کے آرٹیکل 25 کے تحت دیے گئے مذہبی آزادی کے حق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت وقف بورڈ کی جائیدادوں پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ نے لوک سبھا میں یہ بیان دیا تھا کہ وقف ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہوسکتی، جو سراسر جھوٹ ہے۔ وقف ایکٹ 1995 کی دفعہ 83(9) کے تحت ہائی کورٹ میں اپیل کی جاسکتی ہے، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بل مسلم کمیونٹی کے خلاف سیاسی ایجنڈا ہے۔ آئین کا آرٹیکل 26 مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے لیکن اس بل کے ذریعے حکومت مسلمانوں کے مذہبی مقامات کو نشانہ بنارہی ہے۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے ایگزیکٹو صدر شہزادہ انور نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک میں سماجی ہم آہنگی کو خراب کرنے کا کام کررہی ہے۔ یہ ہندوستان کا حسن ہے کہ لوک سبھا میں اقلیتی برادری کے صرف 24 ارکان پارلیمنٹ ہیں لیکن 232 ارکان پارلیمنٹ نے مذہب سے اوپر اٹھ کر وقف بل کی مخالفت کی ہے۔ جب لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں اکثریت کے غلط استعمال پر بات ہوگی تو اس کی مثال وقف بل ہوگی۔ اکثریت کے گھمنڈ میں بی جے پی اقلیتوں کو نشانہ بنارہی ہے، بی جے پی کے فیصلے کے خلاف لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکل رہے ہیں۔ عمران پرتاپ گڑھی سیاست میں دھوم کیتو کی طرح ابھرتا ہوا ستارہ ہے۔ ریاستی اقلیتی کانگریس کے صدر منظور انصاری نے کہا کہ بی جے پی ترجمان کا دیا گیا بیان سماج کے سامنے جھوٹ کا تھالی سجا کر رکھنے کے مترادف ہے، ظفر اسلام میں طاقت ہے تو وہ عمران پرتاپ گڑھی سے آمنے سامنے بیٹھ کر وقف بل پر بات کریں۔ اقلیتوں کو گمراہ کرنے کے لیے بی جے پی کے دیے گئے ایجنڈے پر کام کرنا بند کریں۔ پریس کانفرنس میں ریاستی کانگریس کے میڈیا انچارج راکیش سنہا، ترجمان سونال شانتی، جگدیش ساہو، راجن ورما موجود تھے۔

جھارکھنڈ کے وزیر سیاحت سدیویہ کمار نے واٹر فال اور کھنڈولی ڈیم کا معائنہ کیا

گرڈیہ، 30 جون (نمائندہ) جھارکھنڈ کے گریڈیہہ ضلع میں سیاحت کو فروغ دینے کے مقصد سے جھارکھنڈ حکومت کی اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم، شہری ترقی اور سیاحت کے وزیر سدیویہ کمار اور چیف سکریٹری الکا تیواری نے پیر کو اوسری واٹر فال اور کھنڈولی ڈیم سیاحتی مقام کا معائنہ کیا۔ سیاحت کے وزیر سودیویہ کمار نے پیر کو یہاں کہا کہ ریاستی حکومت اور ضلع انتظامیہ کی طرف سے ضلع کے دو بڑے مقامات کو سیاحتی مقامات کے طور پر مزید بہتر بنانے اور ترقی دینے کے لیے تمام تر تیاریوں کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام ضروری انتظامات کو ٹھیک کرنے کی بھی کوشش کی جارہی ہے۔ تاکہ یہاں کے مقامی لوگوں کو بھی روزگار کے مواقع ملیں اور سیاحت کو بھی فروغ ملے۔ انہوں نے کہا کہ کھنڈولی ڈیم کی ترقی اور خوبصورتی کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایکو ٹورازم کی ترقی پر بھی غور کیا گیا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ کھنڈولی ڈیم پر آنے والے غیر ملکی پرندوں کے رہنے کے انتظامات کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ جنگلات کھنڈولی ڈیم کے شمالی کنارے پر درخت لگائے گا۔ چیف سکریٹری الکا تیواری نے کہا کہ گرڈیہہ ضلع میں سیاحت کے لیے بہت زیادہ امکانات ہیں۔ ریاستی حکومت اس کی ترقی پر توجہ دے رہی ہے۔ یہاں کا قدرتی حسن قابل دید ہے۔ انہوں نے اوسری آبشار میں ایکو۔ ٹورزم کو فروغ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر سیاحت کے تعاون سے سیاحت کے شعبے کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ واٹر فال اور کھنڈولی ڈیم کی خوبصورتی کے لیے تمام انتظامات کو بھی مضبوط بنارہی ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

مائیکروفنانس کمپنیوں کے قرضوں کے چنگل میں پھنسی خواتین: 'مجھے ایک قرض ادا کرنے کے لیے سات اور قرض لینے پڑے'

'آپ کس قسم کا قرض چاہتے ہیں؟ ذاتی قرض، گھر یا کاروبار کے لیے قرض، صحت یا گاڑی کے لیے قرض، زرعی زمین کو گروی رکھ کر قرض، اس قسم کے قرضوں کی فوری منظوری دی جائے گی۔' مائیکروفنانس کمپنیوں کی ایسی پیشکشوں کے لالچ میں بہت سے خاندان نہ صرف ایک بلکہ متعدد قرضوں کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انڈین ریاست مہاراشٹرا کے علاقے کونکن میں ہونے والی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ خواتین سب سے زیادہ اس کا شکار ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ملک کے دیگر شہروں میں بھی کم و بیش یہی صورتحال ہے۔ عام شہریوں کے مقروض ہونے کی یہ کہانیاں معاشی بحران کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ '400 روپے کے جوتے ایک لاکھ میں بیچ رہے ہیں': معروف کمپنی پرادا کی نئی 'کولہاپوری' چپلوں پر تنازع کیوں؟ انڈین دفاعی اتاشی کا 'سیاسی رکاوٹوں' کی وجہ سے 'چند طیارے کھونے' کا اعتراف: 'مودی حکومت نے شروع ہی سے قوم کو گمراہ کیا' نیہا بورکر، جو رتنا گیری کے قریب چپچکاری کے علاقے میں رہتی ہیں نے سات مختلف مائیکروفنانس کمپنیوں سے قرض لیا تھا۔ رقم 10 لاکھ روپے تھی۔ کمپنی کا ایجنٹ ان قرضوں کی قسط لینے کے لیے ان کے دروازے پر منتظر تھا۔ نیہا بورکر، جن کے پاس قرض چکانے کو پیسے نہیں تھے نے آخر کار اپنا منگل سوتر بیچ دیا اور اس سے حاصل ہونے والی رقم سے قرض کی قسط ادا کی لیکن آگے کیا کرنا ہے اس کے بارے میں سوچنے کے بعد، انھوں نے ایک سنگین قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ نیہا بورکر نے لائٹوں کا کاروبار شروع کرنے کے لیے سب سے پہلے ایک مائیکروفنانس کمپنی سے قرض لیا۔ شروع شروع میں کاروبار اچھا چلا اور قرضہ واپس ہوگیا لیکن پھر کووڈ آیا اور سب کچھ ٹھپ ہوگیا۔ اس دوران قرضوں پر سود اور دوسری ایجنسیوں سے لیے گئے قرضوں کی وجہ سے ان کے سر پر قرض کا بوجھ بڑھ گیا۔ نیہا بورکر کہتی ہیں کہ 'جو ایجنٹ قرض کی قسطیں لینے آتے تھے، وہ دروازے پر اس وقت تک انتظار کرتے جب تک رقم ادا نہیں ہوجاتی۔ اگر رقم ادا نہ کی کرتی تو وہ مجھے بہت برا بھلا کہنے کے ساتھ ساتھ دھمکاتے بھی تھے۔ میں یہ

سب کچھ برداشت نہیں کرسکتی تھی۔' بورکر کی کہانی مائیکروفنانس کمپنیوں سے حاصل کردہ قرضوں کے جال کی ایک واضح مثال ہے۔ مائیکروفنانس قرضوں کا آغاز نچلے معاشی طبقے کے افراد کو بغیر کسی ضمانت کے قرضے فراہم کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ اس قرض کا مقصد خواتین کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اپنے کاروبار اور چھوٹی صنعتیں لگاسکیں اور آمدنی کا ذریعہ بنائیں۔ مائیکروفنانس کمپنیوں کی ایک اسوسی ایشن، سا۔دھن کے اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں کل آٹھ کروڑ 67 لاکھ افراد مائیکروفنانس کمپنیوں سے قرض لینے والے ہیں۔ ان میں سے 99 فیصد خواتین ہیں۔ ان میں سے 77 فیصد دیہی علاقوں میں رہتی ہیں۔ ان کمپنیوں سے قرض حاصل کرنے کا عمل بھی بہت آسان ہے۔ قرض کا عمل دو دستاویزات، شناختی کارڈ اور پین کارڈ جمع کر کے مکمل کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کچھ خواتین اکٹھی ہو کر ایک گروپ بناتی ہیں اور ان خواتین میں اجتماعی قرضہ تقسیم کیا جاتا ہے۔ تاہم، یہ کمپنیاں کسی خاتون یا اس کے خاندان کی آمدنی یا اس کے ذرائع کی جانچ نہیں کرتیں۔ آن لائن لون ایپس: 'میرے شوہر کی برہنہ تصاویر پھیلانے کے بعد میری تصویریں بھی غلط ویب سائٹ پر ڈالی گئیں' ان کی جھونپڑی پتوں، پھٹے پرانے کپڑے کے ٹکڑوں اور لکڑی سے بنی ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ

بطور ہیلپر کام کر کے روزی روٹی کماتی ہیں۔ ان کے شوہر ملازمت ختم ہونے کے بعد انھوں نے مائیکروفنانس کمپنی سے قرض لیا، اور آہستہ آہستہ قرض کی رقم میں اضافہ ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان سے بار بار پوچھا تو انھوں نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ قرض کی رقم کتنی ہے۔ ماہانہ پانچ ہزار روپے کمانے والی حلیمہ کے پاس اپنے لیے بہت کم پیسے بچتے تھے۔ کیونکہ یہ رقم بچوں کے سکول کی فیس، گھر کے اخراجات اور قرضوں کی قسطوں کے چکر میں چلے جاتے ہیں۔ خواتین کا کہنا ہے کہ وہ پہلے قرض کی ادائیگی کے لیے مزید قرض لے رہی ہیں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ نیا قرض حاصل کرنے کا چکر کس طرح کام کرتا ہے، رتنا گیری سے جیوتی ٹوڈنکر نے کہا کہ 'سرکاری اداروں کے ذریعے قرض حاصل کرنے کے لیے آپ کو بہت سارے کاغذات جمع کرنے پڑتے ہیں، اس کے بعد، قرض ملنے کی کوئی ضمانت نہیں ہوتی ہے۔ ہمیں خواتین سے معلوم ہوا کہ یہاں قرض جلدی مل جاتا ہے۔' ٹوڈنکر کہتے ہیں کہ 'ایک بار جب قرض کی ادائیگی ہوجاتی ہے، تو کمپنی اس پر مزید قرض کے لیے ٹاپ اپ کی پیشکش کرتی ہے۔ دوسری کمپنیاں بھی قرض کی پیشکش کرتی ہیں اور یہ رقم بڑھ جاتی ہے۔' خواتین نے بتایا کہ 'ہم ان دستاویزات کو نہیں جانتے جن پر وہ دستخط کرواتے ہیں۔ ہم نے یہ بھی نہیں دیکھا کہ شرح سود میں اضافہ ہوا ہے۔ اس لیے ہم سوچ رہے تھے کہ قسطیں ادا کرنے کے بعد بھی قرض ادا کیوں نہیں ہوا۔' ٹوڈنکر نے اپنے قرضوں کی ادائیگی کے لیے اپنے باغ کو گروی رکھا۔ لیکن ہر کوئی ایسا نہیں کرسکتا لہٰذا ان کمپنیوں کی جانب سے ان خواتین کو ہفتہ وار یا ماہانہ اقساط میں ادائیگی کی جاتی ہے۔ چیتنا پھکر کہتی ہیں کہ ایجنٹ کسی ایک خاتون کے گھر آتے ہیں اور گروہ کی ہر خاتون سے قسط کا مطالبہ کرتے ہیں۔ جب تک تمام خواتین قرض ادا نہیں کر دیتیں وہ وہیں رہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ لوگ رات گئے تک گھر آ کر رقم کا مطالبہ کرتے ہیں۔ چپلون کی عالیہ سیل بھی ایسی ہی صورتحال کا شکار ہیں۔ عالیہ نے اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے تین کمپنیوں سے قرض لیا۔

وقف کا تحفظ ہماری دینی غیرت کی علامت

تحریر: مولانا ارشد کبیر خاقان مظاہری
ناظم: مدرسہ نور المعارف، مولانا علی میاں نگر، دیا گنج ضلع ارریہ
جنرل سکریٹری: ابوالحسن علی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ

اسلام ایک ایسا ہمہ گیر دین ہے جو نہ صرف انفرادی تزکیہ کا درس دیتا ہے بلکہ اجتماعی فلاح و بہبود کے ایسے مؤثر نظام بھی وضع کرتا ہے جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے روشنی کا مینار ثابت ہوں۔ ان ہی عظیم الشان نظاموں میں سے ایک نظام وقف ہے، جسے اسلامی تہذیب نے صرف فلاحی تصور تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے عبادت، خیرات اور معاشرتی انقلاب کا ذریعہ بنا دیا۔

قرآن کا پیغام ہے کہ مال خرچ کرو، مگر بہترین چیز سے! اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انفاق فی سبیل اللہ کی نہایت پرجوش دعوت دی ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

تم ہرگز نیکی کے بلند مقام کو نہ پہنچ سکو گے جب تک وہ چیز نہ خرچ کرو جو تمہیں محبوب ہے۔ (آل عمران: 92) یہ آیت دلوں میں چھپی ہوئی مال و دولت کی محبت کو جھنجھوڑتی ہے، اور بندہ مومن کو اس بلندی پر پہنچنے کی دعوت دیتی ہے جہاں اللہ کی رضا ہی زندگی کا مرکز و محور بن جائے۔

اسلامی تاریخ میں سب سے پہلا وقف نبی کریم ﷺ کا مسجد قبا کے لیے زمین لینا ہے۔ پھر مخیریق نامی یہودی کا واقعہ آتا ہے جس نے اپنی وفات کے بعد سات باغ نبی ﷺ کے لیے وقف کر دیے۔ نبی کریم ﷺ نے ان باغات کو اللہ کے راستے میں وقف کر کے ایک عظیم مثال قائم کی۔

اسی مبارک سنت پر عمل کرتے ہوئے: حضرت عمرؓ نے خیبر کی زمین وقف کی۔ حضرت عثمانؓ نے بئر رومہ (کنواں) خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کیا۔ حضرت ابوطلحہؓ نے اپنا محبوب ترین باغ "بیرحا" اللہ کی راہ میں پیش کر دیا۔ یہ تمام مثالیں وقف کی شرعی حیثیت اور فضیلت کو واضح کرتی ہیں۔

وقف کا مفہوم یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی ملکیت کو اللہ کی ملکیت میں دے دے

تا کہ اس کا نفع بندگانِ خدا کو پہنچے۔ وقف کی خاص بات یہ ہے کہ: اس کی ملکیت واقف سے نکل کر اللہ تعالیٰ کی ملکیت بن جاتی ہے۔ اس کی خرید و فروخت، وراثت یا ذاتی استعمال قطعاً ناجائز ہوتا ہے۔ اس کا مصرف صرف وہی ہوگا جو واقف نے متعین کیا ہو۔ فقہاء کا قول ہے کہ وقف نہ بیچا جا سکتا ہے، نہ وراثت میں جا سکتا ہے، نہ کسی کو ہبہ کیا جا سکتا ہے۔ وقف کا انتظام متولی کے سپرد ہوتا ہے، مگر وہ مالک نہیں، صرف امین ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس میں امانت داری نہیں، اس کا ایمان بھی معتبر نہیں۔ (مسند احمد) اگر متولی خیانت کرے، یا وقف کی آمدنی کو واقف کی نیت کے برخلاف استعمال کرے، تو وہ نہ صرف شرعی گناہ گار بلکہ قانونی مجرم بھی ہوتا ہے۔

کبھی کبھی واقف اپنی جائیداد کو اپنی اولاد کے لیے وقف کرتا ہے جسے وقف علی الاولاد کہا جاتا ہے۔ یہ بھی شرعی طور پر جائز ہے، بشرطیکہ اس میں کچھ حصہ خیراتی مد میں بھی رکھا جائے۔

ہندوستان میں اوقاف پر خطرات اور تحفظ کی ضرورت:

بد قسمتی سے آج ہندوستان میں بہت سی وقف زمینیں یا تو وقف بورڈ میں درج نہیں، یا سروے میں بہار سرکار یا دیگر سرکاری اداروں کے نام کر دی گئی ہیں، یا استعمال میں تو وقف ہیں، مگر کاغذات موجود نہیں۔ یہ صورت حال نہایت خطرناک ہے۔ جدید سروے کے نام پر قبرستان، مساجد، مدرسے، اور مسافر خانوں کی زمینوں پر سرکاری قبضہ ہو رہا ہے، جو شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

تحفظ اوقاف کی موجودہ تحریک: اتحادِ ملت کا مظہر:

امارت شرعیہ پٹنہ نے وقت کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کا اعلان کیا، جو 29 جون 2025 کو پٹنہ کے گاندھی میدان اپنی آن بان اور شان میں منعقد ہوئی۔ جس میں امارت شرعیہ کے ساتھ دیگر ملی و سماجی تنظیمیں اس جدوجہد میں شریک تھیں یہ تحریک صرف وقف کا دفاع نہیں، بلکہ ملت کے تشخص، دینی شناخت اور آئینی حقوق کی حفاظت کی تحریک ہے۔

وقف، دراصل وہ چراغ ہے جو ایک انسان اپنی زندگی میں جلا کر جاتا ہے اور مرنے کے بعد بھی اس کا نور دنیا میں پھیلتا رہتا ہے۔ صدقہ جاریہ کی اس عظیم الشان سنت کو زندہ رکھنا ہم سب کا دینی، شرعی اور ملی فریضہ ہے۔

وقف کی زمین پر قابض ہونا، یا اس کے مصرف میں تبدیلی کرنا صرف قانون شکنی نہیں بلکہ دین میں مداخلت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ: اپنی بیداری کے ذریعے اس نظام کی حفاظت کریں، نئی نسل کو اس کے دینی و تاریخی شعور سے آراستہ کریں اور ہر سطح پر وقف کے تحفظ کے لیے ہم آواز ہوں۔

امت کا اتحاد ہی ہمارے وجود کی ضمانت ہے، اور وقف کا تحفظ ہماری دینی غیرت کی علامت!

اب مت کہنا کہ شاہین باغ کی طرح احتجاج کریں گے: مستقیم صدیقی

جموئی محمد سلطان اختر۔۔ جب کوئی تحریک اپنے ماضی کو بھول جائے، اور اپنے اصل ہیروز کی قربانیوں کو نظر انداز کر دے، تو وہ تحریک نہیں، بلکہ صرف ایک دکھاوا رہ جاتی ہے۔

وقف تحریک کی حالیہ صورت بھی کچھ ایسی ہی نظر آئی۔

جب وقف تحریک کی شروعات ہوئی، تو جتنا منتر سے ایک ہنکار گونجی

اگر وقف بل واپس نہیں ہوا تو شاہین باغ کے انداز میں پورے ملک میں احتجاج ہوگا" یہ ایک ہمت بھری تنبیہ تھی۔

رمضان کے مہینے میں، گردنی باغ پٹنہ میں امام بارگاہ کے اسٹیج سے یہ آواز دوبارہ دہرائی گئی۔

میرے جیسے لاکھوں لوگ اس ہنکار کو لے کر سنجیدہ تھے۔ انہوں نے اسے ایک عوامی تحریک کی شروعات سمجھا۔

جب تحریک گاندھی میدان پہنچی، تو سب کچھ بدل گیا۔ لاکھوں لوگوں کا ہجوم تھا، اسٹیج تھا، نعرے تھے لیکن سچ غائب تھا۔

جن چہروں نے شاہین باغ کو دنیا بھر میں پہچان دلائی، جن لوگوں نے اپنی آزادی کی قیمت جیلوں میں کاٹ کر چکائی ان کا نام تک اسٹیج پر نہیں تھا۔

شرجیل امام (بہار کا بیٹا)، عمر خالد، میران حیدر (تیجسوی یادو کی پارٹی کا سابقہ نمائندہ)، خالد سیفی، شفاالرحمان، گل فشاں فاطمہ اور بہت سے دوسرے ہیرو۔

ان کی تصویر تک ایک بھی پوسٹر پر نہیں تھی۔ جن کی قربانیوں کے بغیر شاہین باغ ناممکن تھا، ان کی تصویر تک اسٹیج پر غائب تھی۔

کیوں ان چہروں سے پرہیز کیا گیا؟

کیوں ان کا نام لینے میں ڈر لگ رہا ہے؟

کیوں گاندھی میدان کے ہر کونے میں صرف انتخابی چہروں کی ہورڈنگ تھی؟

کیونکہ ساری تحریک کسی سیاسی فائدے کا حصہ بن چکی تھی۔

ایک حقیقہ اس تحریک کو اپنی پہچان، اپنا چہرہ اور اپنی سیٹ پکا کرنے کا اسٹیج بنا بیٹھا۔

جب گاندھی میدان کو بھرنے کی بات آئی، تو دیکھا کہ شاہین باغ کی اصل پہچان، اس کے اصل ہیروز کو پوری طرح نظر انداز کر دیا گیا۔

شاہین باغ کو پہچان دلانے والے کون تھے؟

شرجیل امام (بہار کا بیٹا)، عمر خالد، خالد سیفی، میران حیدر، شفاالرحمان، گل فشاں فاطمہ جیسے ہمارے ہیرو۔

ان سب کی قربانیوں کو بھلایا نہیں گیا، بلکہ جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا۔

گاندھی میدان میں لاکھوں کا ہجوم تھا، لیکن ایک بھی پوسٹر، ایک بھی تصویر ان ناموں کی نظر نہیں آئی۔

یہ نظر انداز نہیں، بلکہ سیاسی حکمت عملی ہے

وقف تحریک کو انتخابی اسٹیج میں تبدیل کرنے کی سازش۔

شاہین باغ کا نام، لیکن ہیرو غائب!

شرجیل امام، جس نے سب سے پہلے شاہین باغ کی تحریک کو کھڑا کیا، اسی بہار میں اس کے نام سے پرہیز؟

کیا یہ تحریک واقعی وقف کے لیے ہے، یا پھر کچھ لوگوں کے سیاسی مستقبل کی بنیاد؟

اگر اے ایم آئی ایم کا جھنڈا تیجسوی یادو کے سامنے گاندھی میدان میں لہرانے کی بجائے،

میران حیدر یا شرجیل امام کا پوسٹر تیجسوی یادو کو دکھا دیا جاتا،

تو آر جے ڈی پر دباؤ بنتا، جس کی سیاسی قیمت ضرور چکانی پڑتی۔

سوال یہی ہے:

کیا شاہین باغ کا نام صرف ایک جذباتی نعرے تک محدود ہے؟

کیا ہیروز کی قربانی صرف بولنے کے لیے ہے، پہچان دلانے کے لیے نہیں؟

کیا ہم واقعی اپنی قوم کے لیے لڑ رہے ہیں یا صرف اپنی پہچان بنانے کے لیے؟

اگر اس تحریک کے اسٹیج پر شرجیل امام کی ماں، میران حیدر کا بھائی یا عمر خالد سیفی کی بیوی کو جگہ دے کر صرف اتنا کہلوا دیا جاتا کہ "ہم سب ایک ہیں" تو وہ ایک جملہ، نیتاؤں کی پوری تقریر پہ بھاری پڑ جاتا۔

اگر اسٹیج پر ان کے خاندان کا کوئی فرد ہوتا تو شاید یہ تحریک تاریخ میں درج ہو جاتی۔

لیکن آج یہ تحریک صرف کچھ فوٹو شوٹ، تقریروں اور سیاسی ایجنڈے میں سکڑ کر رہ گئی۔

اصل سوال:

کیا یہ جدوجہد وقف کی تھی یا موقع پرستی کی؟

اور سچ تو یہ ہے کہ اس نظر انداز کے پیچھے ڈر نہیں، چالاکی تھی۔

ایک سوچ سمجھ کر رچا گیا اسٹیج، جس میں صرف وہ چہرے تھے جو اقتدار سے منتج ہو سکتے تھے۔

اور جو ظلم سے لڑتے ہیں، جو سچائی کی آواز ہیں، وہ اسٹیج کے باہر تھے۔

شاہین باغ ایک تحریک تھی دلوں سے اٹھی ہوئی۔

وقف تحریک اگر اسی انداز پر چلتی تو شاید تبدیلی لا سکتی تھی۔

لیکن جس دن سچے ہیروز کو نظر انداز کر دیا گیا، اسی دن یہ تحریک حصول سے زیادہ حیثیت کی لڑائی بن گئی۔

آخر میں...

جب کوئی قوم اپنے ہی ہیروز کو نظر انداز کرتی ہے،

تو وہ نہ صرف غلام بن جاتی ہے، بلکہ اپنی پہچان بھی کھو دیتی ہے۔

باسمہٖ تعالیٰ وجل شانہ

ماہ محرم الحرام کے حقائق وفضائل اور خرافات وبدعات

از قلم محمد عادل ارریہ
رابطہ نمبر:- 8235703061

ماہ محرم اپنی فضیلت وعظمت، حرمت وبرکت اور مقام ومرتبہ کے لحاظ سے انفرادی اور امتیازی خصوصیت کا حامل ہے۔ ایک سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں، جن میں سے تین مہینے مسلسل ہیں یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور ایک مہینہ رجب کا ہے، جو جمادی الثانی اور ماہ شعبان المعظم کے درمیان آتا ہے، یوں تو اس ماہ میں کی جانے والی ہر عبادات قابل قدر اور باعث اجر وثواب ہیں، لیکن کچھ لوگ اس مہینہ کو رنج والم کا مہینہ سمجھتے ہیں اور اس میں شادی بیاہ اور خوشی ومسرت کے کاموں سے پرہیز کرتے ہو✕ مختلف طریقوں سے سوگ مناتے ہیں، جیسا کہ کالا لباس پہننا، عورتوں کا زیب وزینت اور بناؤ سنگھار چھوڑ دینا، جوتے اور چپل نہ پہننا، نوحہ خوانی، ماتم منانا، سینہ کوبی کرنا، تعزیہ داری اور ڈھول تاشے بجانا وغیرہ وغیرہ، یہ تمام امر خرافات وبدعات میں شامل ہیں، مذہب اسلام میں ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، بلکہ اس کے برعکس احادیث مبارکہ میں اس کے بہت سارے فضائل وارد ہو✕ ہیں، لہٰذا اس مہینہ کو غم کا مہینہ سمجھنا یا کہنا قطعاً درست نہیں ہے، بعض لوگوں میں یہ بات مشہور ہوگئی ہے کہ محرم کا مہینہ خصوصاً محرم کے شروع کے دس دنوں میں شادی بیاہ اور خوشی کی تقریبات وغیرہ کرنا حرام ہے، اس مہینہ میں خوشی کی تقریبات کرنے میں خیر وبرکت نہیں ہوتی اور یہ سارے کام منحوس گردانے جاتے ہیں، اس زعم فاسد میں بعض پڑھے لکھے لوگ بھی مبتلا ہیں، کیونکہ شریعت میں ایسی کوئی بات نہیں ہے، شریعت میں محرم یا کسی دوسرے مہینہ میں نکاح سے منع نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی اس مہینہ میں کسی نیک کام کو کرنے سے منع کیا گیا ہے، ویسے نکاح بھی ایک عبادت ہے، کیونکہ نکاح سے اللہ کا قرب اور تقویٰ نصیب ہوتا ہے، ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب آدمی شادی کرتا ہے تو اس کا آدھا دین مکمل ہوجاتا ہے تو اس کو چاہئے کہ باقی آدھے کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے! لہٰذا اس ماہ میں نکاح کرنا ممنوع نہیں ہے۔ (شعب الایمان ج ۴۔ص ۳۸۳)۔ محرم الحرام کے بدعات میں تعزیہ داری کی بدعت بہت ہی عام ہے، عوام الناس مقبرے کی شکل میں کہیں بہترین لکڑی کا تعزیہ اور کہیں بانس وکاغذ کا تعزیہ بناتے ہیں، اس میں دو قبریں ہوتی ہیں، ایک کی نسبت حضرت سیدنا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کی جاتی ہے اور اس کا رنگ سبز ہوتا ہے دوسری قبر کو حضرت سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب کرتے ہیں اس کا رنگ لال یا گلابی ہوتا ہے، اسی طرح علم یا جھنڈا ہے لمبی لکڑی یا لمبے بانس پر رنگین کپڑے پہنائے جاتے ہیں اور اس کے بالائی حصہ پر کوئی چمکدار پنجہ لگاتے ہیں، کہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منسوب کر کے بی بی کا جھنڈا اور کہیں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نسبت کر کے عباس کا جھنڈا کہا جاتا ہے لیکن زیادہ تر علاقوں میں حضرت سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جھنڈا کہا جاتا ہے اور مخصوص جگہوں پر ان کو نصب کرتے ہیں، اور کہیں گڑھا کھود کر اس میں آگ جلا کر کوئی ناہنجار وشرابی اس جھنڈے کو لے کر اس آگ سے آر پار ہوتا رہتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اب اس کے جسم میں سیدنا حسین کی روح، عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ کی روح، شہدائے کربلا کی روح داخل ہوگئی ہے (خدا ان رسومات سے بچائے کہیں یہ دنیا ہی میں دوزخ ہی کا پیش خیمہ نہ ہو کہ جس کو آگے جہنم میں جلنا ہے خدا اسے اسی دنیا ہی میں ہی جلانا شروع کر دے)۔

تعزیے اور جھنڈے یکم محرم سے نو محرم تک مخصوص جگہوں پر کھڑے کئے جاتے ہیں اور ۱۰ محرم کے دن محلوں، گلیوں اور سڑکوں پر ان کی نمائش ہوتی ہے، لوگ ان پر نذر ونیاز چڑھاتے ہیں، ان سے منتیں اور مرادیں مانگتے ہیں، اس کے علاوہ بہت سے مشرکانہ عمل کا مرتکب ہوکر اسلامی تعلیمات کی عملی مخالفت اور غضب الٰہی کا مستحق بنتے ہیں۔

افسوس ہے کہ آج مسلمانوں کو اس حکم کا خیال اور پاس نہیں رہا۔ اپنے طریقہ کار میں، وضع قطع میں، لباس اور پوشاک میں، اٹھنے بیٹھنے کے انداز میں، کھانے پینے کے طریقوں میں، غرض کہ زندگی کے ہر کام میں ہم نے غیر مسلموں کے ساتھ مشابہت اختیار کر لی ہے۔ ان کی طرح کا لباس پہن رہے ہیں، ان کی زندگی کی طرح اپنی زندگی کا نظام بناتے ہیں، ان کی طرح کھاتے پیتے ہیں، ان کی طرح بیٹھتے ہیں، زندگی کے ہر کام میں ان کی نقالی کو ہم نے ایک فیشن بنا لیا ہے، آپ اندازہ کریں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے میں یہودیوں کے ساتھ مشابہت کو پسند نہیں فرمایا۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ ہم نے زندگی کے دوسرے شعبوں میں غیر مسلموں کی جو نقالی اختیار کر رکھی ہے، خدا کیلئے اس کو چھوڑ دیں! اور جناب رسول اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے طریقوں پر چل کر اپنی آخرت سنوار لیں!، ان لوگوں کی نقالی نہ کریں جو روزانہ ہماری تضحیک کرتے ہیں، جنہوں نے ہم پر ظلم واستبداد کا شکنجہ کس رکھا ہے، جو ہمیں ہمارا حق وحقوق دینے کو تیار نہیں، ان کی نقالی کر کے آخر ہمیں کیا حاصل ہوگا؟ ہاں دنیا میں بھی ذلت ہوگی اور آخرت میں بھی رسوائی کا سامنا کرنا پڑیگا، جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد نبوی بھی ہے:- من تشبہ بقوم فھو منھم۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ان خرافات وبدعات سے محفوظ رکھے!! آمین ثم آمین یارب العالمین۔

عبدالقیوم انصاری: دوقومی نظریہ کے سخت مخالف، عظیم مجاہد آزادی مساوات کی جدوجہد کو ایک بڑی شکل دی

تحریر: عنایت اللہ ننھے

عبدالقیوم انصاری ایک عظیم مجاہد آزادی تھے۔ جنہوں نے ملک کی آزادی اور پھر آزادی کے بعد ملک کی تقسیم کے خلاف آواز اٹھائی۔ انہوں نے جدوجہد آزادی میں اہم کردار ادا کیا لیکن تاریخ میں ان کا اتنا ذکر نہیں کیا گیا جتنا ہونا چاہیے تھا۔ عبدالقیوم انصاری قومی یکجہتی، سیکولرازم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے مسلم لیگ کے مطالبے کے خلاف کھل کر ہندوستان سے ایک آزاد ریاست کے طور پر ایک علیحدہ مسلم قوم کے قیام کی مخالفت کی تھی۔ عبدالقیوم انصاری نے آل انڈیا مومن کانفرنس کے ذریعے جناح کے دوقومی نظریہ کے خلاف جدوجہد کی۔ ایک عظیم محب وطن، کامیاب سیاست دان اور سفارت کار ہونے کے علاوہ وہ ایک عظیم صحافی، ادیب، شاعر اور سماجی کارکن بھی تھے۔ آزادی سے پہلے انہوں نے ایک اردو ہفت روزہ الاصلاح ※ اور ایک اردو ماہانہ رسالہ مساوات ※ شائع کیا جس کے وہ ایڈیٹر تھے۔ وہ پسماندہ معاشرے کے بارے میں بہت فکر مند تھے۔ وہ مسلم لیگ کی فرقہ وارانہ اور لبرل پالیسیوں کے خلاف تھے۔ 1937 اور 1938 کے درمیان انہوں نے مومن کانفرنس کی بنیاد رکھی اور 1946 کے بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں 6 سیٹیں جیت کر تاریخ رقم کی۔ یہی نہیں، انہیں بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ کرشنا سنگھ کی کابینہ میں وزیر کا عہدہ بھی دیا گیا، اس طرح انہوں نے مسلسل 17 سال یعنی آخری سانس تک وزیر کے طور پر کام کیا۔ جس کی تعریف بہار کیسری شری کرشن سنگھ اور بہار وبھوتی انوگرہ نارائن دونوں نے کی ہے۔ اکتوبر 1947 میں کشمیر پر پاکستان کے حملے کے دوران وہ ہندوستان کے پہلے مسلم لیڈروں کے طور پر ابھرے جنہوں نے کھل کر پاکستان کی مخالفت کی اور مسلم عوام کو ہندوستان کے لیے حب الوطنی کا جذبہ پیدا کر کے اس کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے اکسایا۔ انڈین مسلم یوتھ کشمیر فرنٹ بھی 1947 میں آزاد کشمیر کو آزاد کرانے کے لیے قائم کیا تھا۔ بعد میں انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کو 1948 میں حیدرآباد کے رزاقروں کی ہندوستان مخالف بغاوت میں ہندوستانی حکومت کا ساتھ دینے کی ترغیب دی۔ پسماندہ برادری سے تعلق رکھنے والے عبدالقیوم انصاری کو کافی جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا۔ پھر بھی وہ اپنے مشن میں مصروف رہے اور بڑے جوش وخروش سے اپنا کام کرتے رہے۔ جس طرح بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر دلتوں اور پسماندہ طبقات کے مسیحا تھے، اسی طرح عبدالقیوم انصاری نے مسلم سماج کے دلتوں اور پسماندہ طبقات کے ساتھ ساتھ استحصال زدہ، محروم، کمزور، پسماندہ اور ہندوؤں سمیت معاشرے کے دیگر دلتوں کے لیے زندگی بھر جدوجہد کی۔ ان کی محنت کا نتیجہ تھا کہ ان کی جدوجہد اور ان کی بھرپور تحریک کی وجہ سے حکومت ہند نے 1953 میں آل انڈیا پسماندہ طبقات کمیشن تشکیل دیا۔ عبدالقیوم انصاری یکم جولائی 1905 کو ریاست بہار کے ڈیہری آن سون کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی اور ثانوی تعلیم ڈیہری اور ساسارام میں حاصل کی۔ پھر انہوں نے اپنی اعلیٰ تعلیم کولکتہ یونیورسٹی، الہ آباد یونیورسٹی اور علی گڑھ یونیورسٹی سے مکمل کی۔ انہوں نے ایک نوجوان رہنما کے طور پر کانگریس کے ساتھ مل کر کام کیا اور 1929 میں کولکتہ میں سائمن کمیشن کے خلاف تحریک میں بھی حصہ لیا اور صرف 16 سال کی عمر میں ملک کی آزادی کے لیے جیل گئے۔ اگرچہ وہ ایک خوشحال گھرانے سے تعلق رکھتے تھے، لیکن وہ ہمیشہ پسماندہ لوگوں کے لیے لڑتے نظر آئے۔ جبکہ آج کے 30 سال کے نوجوان جو خوشحال ہیں وہ بھی ملک کے بارے میں اتنا نہیں سوچتے۔ جبکہ ہر لحاظ سے خوشحال ہونے کے باوجود صرف 16 سال کی عمر میں انہیں ملک کی گہری فکر تھی۔ بابائے قوم عبدالقیوم انصاری کے ہر کلام اور ان کے کارناموں اور اصولوں سے نئی نسل کو روشناس کرانا بہت ضروری ہے۔ ان کا انتقال 18 جنوری 1973 کو ہوا۔ جب وہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی نقل مکانی کا معائنہ کر رہے تھے یعنی اپنی آخری سانس تک عوام کی خدمت کرتے ہوئے عوام کے درمیان دنیا کو الوداع کہہ گئے۔ آج ہم ان کی یوم پیدائش کے 120 سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ لیکن آج بھی اتنے اتنے بڑے عظیم مجاہد آزادی ہونے کے باوجود انہیں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ان کی آبائی رہائش گاہ آج ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور تباہی کے دہانے پر ہے۔ جس کے لیے حکومت اس یادگار کو بچانے کے لیے پہل کرے اور اسے محکمہ آثار قدیمہ کے حوالے کرے تاکہ اسے محفوظ کیا جا سکے۔ جی ہاں، یہ سچ ہے کہ بہار حکومت ریاستی سطح پر یکم جولائی کو ان کی سالگرہ منا کر اور ان کی تصویر پر مالا چڑھا کر اس کی تلافی کرتی ہے، لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ حکومتی سطح پر ان کی یوم پیدائش اور یوم وفات بھارت کے لیبل پر منانے کا اعلان ہونا چاہیے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ حکومت ہند نے ان کی یاد میں یکم جولائی 2006 کو ان کے نام سے صرف ایک ڈاک ٹکٹ جاری کیا تھا لیکن ایسے سچے محب وطن کے لیے یہ کافی نہیں ہے۔ عبدالقیوم انصاری جدوجہد آزادی کے بھولے بسرے ہیرو، ایک عظیم محب وطن، استحصالیوں، محروموں اور مظلوموں کے مسیحا کو بھارت رتن ضرور ملنا چاہیے۔ ہندوستان کی جدوجہد آزادی کی تاریخ میں بہت سے نام روشن ہیں لیکن کچھ ہیرو فراموش ہیں۔ ان کی خدمات کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور ان کی قربانیوں کو فراموش کیا جاتا ہے۔ آزادی سے پہلے اور بعد میں ہندوستان کے تانے بانے میں ان کی بے پناہ شراکت کے باوجود ان کا نام ہندوستان کے عظیم لیڈروں کی فہرست میں شاذ و نادر ہی آتا ہے۔ اس لیے ان کی شراکت کو دیکھتے ہوئے انہیں بھارت رتن ملنا چاہیے۔ جن کے ثابت قدم جذبے اور انتھک کوششوں نے ہندوستان کی آزادی اور مساوات کی جدوجہد کو ایک بڑی شکل دی ہے۔ ان کی بے پناہ شراکت اور قومی اتحاد، سیکولرازم اور سماجی انصاف کے لیے ان کی مسلسل وکالت ہندوستان کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز بھارت رتن" کے لیے ان کی اہلیت کو واضح کرتی ہے۔

موبائل نمبر 9570404656
اور ای میل
enayatsv@gmail.com

سماجی ذمہ داریاں اور اسلام

بحیثیت انسان اور مسلمان ہماری سماج کے تئیں کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں

عبدالغفار صدیقی
9897565066

انسان سماجی جاندار ہے۔ اس کی پیدائش، پرورش، تعلیم، تربیت، اس کی معاشی ترقی، اس کے عروج اور زوال میں سماج کا ایک رول اور کردار ہوتا ہے۔ ہر انسانی سماج کے کچھ مسائل ہوتے ہیں، اور ان مسائل کو حل کرنے کے لیے بھی انسان ہی آگے بڑھتے ہیں۔ یہ ایک سلسلہ ہے جو ازل سے جاری ہے اور ابد تک جاری رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں جن اعمال کی پرشش ہوگی اس میں سماجی امور بھی شامل ہوں گے۔ عمر کن کاموں میں گذاری؟ جوانی کن مشاغل کی نذر کی گئی؟ دولت کیسے کمائی اور کن کاموں پر خرچ کی؟ جو علم حاصل کیا گیا اس پر عمل کہاں تک کیا؟ جیسے سوالوں کا تعلق دراصل سماجی امور سے ہی ہے۔

ہر انسان کی کم از کم دو حیثیتیں مسلم ہیں۔ ایک یہ کہ وہ انسان ہے اور بحیثیت انسان اس کے کچھ فرائض اور حقوق ہیں، دوسرے یہ کہ وہ کسی نہ کسی مذہب کا ماننے والا ہے اور اس حیثیت میں بھی اس پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اسلام اپنے ماننے والوں پر جو ذمہ داریاں عائد کرتا ہے ان میں سے نوے فیصد کا تعلق ملک اور سماج سے ہے، صرف دس فیصد تعلیمات ہیں جو روزہ، نماز، اور حج وغیرہ سے متعلق ہیں۔ اس کے اوامر ونواہی کا زیادہ حصہ انسانیت کی فلاح وبہبود سے ہی متعلق ہے، وہ توحید کی دعوت بھی انسان کی عزت نفس اور غیرت کی حفاظت کے لیے دیتا ہے، اس لیے کہ خالق کو چھوڑ کر مخلوق کے سامنے سر جھکانا انسان کی توقیر کم کر دیتا ہے۔ امت مسلمہ کے تعلق سے یہ بات قابل توجہ ہے کہ موجودہ دور میں اس کی توجہ کا مرکز انسان نہیں ہے، بلکہ امت کا محور ومرکز مسلمان ہیں۔

انسان ہونے کے ناطے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے ہم جنسوں کا احترام کریں اور انھیں کسی قسم کی تکلیف اور درد میں مبتلا نہ کریں، انھیں ایذا نہ پہنچائیں، نہ زبان سے نہ ہاتھ سے۔ اس ضمن میں جب ہم اسلام کی تعلیمات کا مطالعہ کرتے ہیں تو مختلف پیرایہ بیان میں بے شمار ہدایات سے روبرو ہوتے ہیں۔ لقد کرمنا بنی آدم (ہم نے اولاد آدم کو لائق تکریم بنایا۔ بنی اسرائیل 70)۔ قولوا للناس حسنا (لوگوں سے بھلی بات کہو۔ البقرہ۔83) وَقُل لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہ (لوگوں سے) وہ بات کہا کریں جو بہترین ہو۔ بنی اسرائیل۔ 53) فرعون جیسے سرکش کے ساتھ بھی نرم گفتاری کی تلقین کی گئی۔ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ (تم دونوں (موسیٰ وہارون) فرعون سے نرم بات کرنا، شاید وہ نصیحت پکڑ لے یا ڈر جائے۔ طٰہٰ 44) اللہ کی طرف بلانے میں بھی احسن طریقہ اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنہ (اپنے رب کی جانب عمدہ نصیحت کے ساتھ اور احسن طریقہ پر بلاؤ۔ النحل۔125) اور اگر کسی علمی مناظرہ کی نوبت آ جائے تو ولا تجادلوا الا بالتی ھی احسن (علمی بحث ومباحثہ میں احسن طریقہ اختیار کرو۔ النحل۔125) کی تلقین کی گئی۔ اسی کے ساتھ تکثیری سماج میں باہم نزاع سے بچنے کا ایک کارگر نسخہ تجویز کیا گیا قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (اے اہل کتاب! آؤ ان نکات پر ایک ہو جائیں جو تمہارے اور ہمارے درمیان یکساں ہیں۔ آل عمران۔64) اس ضمن میں نبی اکرم ﷺ نے بھی بہت سی تعلیمات دی ہیں۔ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ (جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ بخاری) ایک صحابیؓ نے خدمتِ رسالت مآب میں حاضر ہو کر عرض کیا: "اے اللہ کے رسول مجھے نصیحت فرمایئے۔" آپؐ نے فرمایا: "کیا تم اپنی زبان کے مالک ہو؟" انہوں نے عرض کیا: "اگر میں اپنی زبان کا بھی مالک نہیں تو پھر کس چیز کا مالک ہو سکتا ہوں؟" آپؐ نے فرمایا: "کیا تم اپنے ہاتھ کے مالک ہو؟" انہوں نے کہا: "اگر میں اپنے ہاتھ کا بھی مالک نہیں ہو سکتا تو پھر کس چیز کا مالک ہو سکتا ہوں؟" آپؐ نے فرمایا: "تب اپنی زبان سے صرف بھلی بات کہو اور اپنا ہاتھ صرف بھلائی کی طرف بڑھاؤ۔" (طبرانی از تحفۃ الحدیث) بقول شاعر

خیال خاطر احباب چاہیے ہر دم — انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

سماج کے تئیں ہماری ایک ذمہ داری یہ بھی ہے کہ ہم سماج کو ظلم سے پاک کریں، کسی ظالم کو پنپنے نہ دیں، فیصلہ عدل کی بنیاد پر کریں۔ ہر موقع پر سچ بولیں، جھوٹی گواہیاں نہ دیں۔ اس ضمن میں قرآنی آیات ملاحظہ کیجیے: ۔وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا، آل عمران۔ آیت 57) مظلوم، بے حال اور پسماندہ طبقات کی مدد نہ کرنے پر جھنجھوڑا گیا: ۔وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ۔۔۔الخ (تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جنگ نہیں کرتے جو فریاد کر رہے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں۔ النساء۔75) ایک طرف ظلم کرنے سے روکا گیا تو دوسری طرف ظلم برداشت کرنے سے بھی منع کیا گیا: ۔لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ (نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ سورۃ البقرہ۔ 279) ظالم کی حمایت تک سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ (ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا ورنہ جہنم کی لپیٹ میں آ جاؤ گے۔ ہود۔ آیت 113) اس کے برعکس عدل کے قیام کو انبیاء کے فریضہ کے طور پر بیان کیا گیا۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ... (یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا، اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ الحدید 25) اہل ایمان کو عدل کے قیام کے لیے کمربستہ ہو جانے کا حکم دیا گیا۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ... (اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہو، اللہ کی خاطر گواہی دینے والے بنو، چاہے وہ (حق) خود تمہارے خلاف ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے خلاف۔ النساء۔ آیت 135) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ... (بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کو دو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو۔ النساء۔ 58) اور کسی عدالت میں بیان دینے کا موقع آئے تو وہی بات کہو جو درست ہو۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہا کرو۔ وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا۔ الاحزاب: 70-71) ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ ہم معروفات کا حکم دیں اور منکرات سے انسانوں کو روکیں۔ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ (تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ آل عمران۔ 110) اس آیت میں معروفات کیا ہیں؟ کیا لوگوں کو زبردستی اسلام قبول کرانا ہے؟ تو اس کا جواب ہمیں لا اکراہ فی الدین (قبول دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ البقرہ۔ 256) میں مل جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں معروفات سے مراد نماز و روزے کی تلقین نہیں ہے بلکہ معروف وہ ہے جس کا بھلائی ہونا سب پر واضح ہو، سب اس کو نیکی جانتے ہوں، لفظ معروف میں عرف اسی کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ انسانی سماج میں بیشتر بھلائیاں اور برائیاں تقریباً سب پر واضح ہیں۔ سچ بولنا، امانت میں خیانت نہ کرنا، وعدوں کی پابندی کرنا، غریبوں کی مدد کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا، مریض کی عیادت کرنا، کسی یتیم کے سر پر دست شفقت رکھنا، کسی کی آبرو بچانا، گرتے ہوؤں کو اٹھانا، روتے ہوؤں کو ہنسانا وغیرہ کیا ہر انسانی سماج اور الہامی کتاب میں معروفات میں شمار نہیں ہوتیں؟ اس طرح جھوٹ بولنا، خیانت کرنا، منصب کا غلط استعمال کرنا، رشوت لینا، خود پیٹ بھر کر کھانا اور بھوکوں کا خیال نہ رکھنا، غریبوں اور یتیموں کو دھتکارنا، عصمت دری کرنا وغیرہ کیا وہ اعمال قبیحہ نہیں جن کو ہر مذہب گناہ اور پاپ سمجھتا ہے۔ ہماری بحیثیت انسان ہی یہ ذمہ داری ہے کہ ہم سماج میں بھلائیوں کو فروغ دیں اور برائیوں کو پیدا ہونے اور پنپنے سے روکیں۔

یہ وہ اہم ذمہ داریاں ہیں جو ہم پر انسان ہونے کے ناطے عائد ہوتی ہیں اور جب ہم انھیں اللہ و رسول کا حکم سمجھ کر حالت ایمان میں ادا کرتے ہیں تو نہ صرف ہماری دنیا کو مطمئن بناتی ہیں بلکہ آخرت میں بھی کامیابی کی ضمانت دیتی ہیں۔ یہ تینوں ذمہ داریاں پوری زندگی کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ ہمارے اندر یہ کمزوری ہے کہ ہم جب بھی مخاطب ہوتے ہیں، یا فرائض وحقوق پر بات کرتے ہیں تو صرف مسلمان ہونے کی حیثیت میں سوچتے ہیں، ہم نے انسانوں کے عمومی مسائل پر غور کرنا چھوڑ دیا ہے حالانکہ قرآن کا موضوع انسان ہے نہ کہ مسلمان، اور اللہ کے پیغمبر انسانوں کی طرف مبعوث کیے گئے تھے نہ کہ اہل ایمان کی جانب، مذکورہ تعلیمات جن کا اشارتاً اور مختصراً ذکر کیا گیا ہے اس میں کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا کہ تم مسلمانوں کے ساتھ حسن سلوک کرو، انھیں تکلیف نہ دو، بس انھیں کی مدد کرو یا ان ہی مظلوموں کی حمایت کرو جو ایمان لے آئے ہیں، بلکہ ان احکامات و تعلیمات کا خطاب اہل ایمان سے ہونے کے باوجود یعنی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا کہنے کے باوجود اس کے مستفیدین عوام الناس ہی ہیں۔ آج جھوٹ، رشوت، چوری، نشہ خوری، آبروریزی، قتل، کمزوروں پر ظلم، وغیرہ منکرات ہمارے سماج میں خوب پنپ رہی ہیں، لیکن کوئی آواز امت مسلمہ کی جانب سے نہیں اٹھتی، ان کی تگ ودو صرف مسجد اور مدرسہ تک ہی سمٹ کر رہ گئی ہے۔ ہم جس سماج میں رہتے ہیں، وہاں صرف مسلمان ہی تو نہیں رہتے، ہماری بیشتر بستیوں اور محلوں میں دوسرے مذاہب کے لوگ بھی رہتے ہیں۔ لیکن ہم ان کو کافر اور جہنمی گردان کر اور آج کے ماحول میں سب کو ظالم سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کیا ہمارا یہ رویہ نبی اکرم ﷺ کی سیرت اور اسلام کی تعلیمات کے مطابق واقعی درست ہے۔ ہم پر انسانی سماج کے تئیں جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، ان کی فہرست طویل ہے، اور مسلم سماج کے تئیں جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کی فہرست نہایت مختصر ہے۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا جو اپنی مرضی سے دائرہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں، ان کے لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کے لیے دینی تعلیم کے مراکز قائم کیے جائیں، ان کی اصلاح وتربیت کے لیے پروگرام کیے جائیں، ان کو بحیثیت امت اس مشن کے لیے تیار کیا جائے جس کے لیے ان کی تخلیق کی گئی ہے۔ انھیں اسلامی احکامات کا پابند بنانے کی کوشش کریں، اس معاملہ میں بھی کسی فرد یا جماعت کو، (سوائے اسلامی حکومت کے زیر انتظام نظام عدل کے) کسی کے خلاف کسی بھی قسم کی تادیبی کارروائی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اگر مسلمان اپنی سماجی ذمہ داریاں ادا کرنے لگیں تو اللہ تعالیٰ ان کے زوال کو عروج میں بدل دے گا اور ان کی ذلت ورسوائی، عزت و تکریم میں ڈھل جائے گی نیز ان کی محکومی کا دور سٹ کر استخلاف فی الارض کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ آزاد بھارت میں ہم نے جس طرح مسلمانوں کے حقوق کی لڑائی لڑی ہے، اور ہر ایشو پر ہم نے بھیڑ اکٹھی کی ہے، خواہ اس کا مثبت نتیجہ نکلا ہو یا نہ نکلا ہو، جس طرح آج ہم وقف بچاؤ کے تحت لاکھوں کی تعداد میں جمع ہو رہے ہیں، کیا کبھی سماجی ایشو کے لیے بھی ایسی کوئی کوشش ہم نے کی ہے؟ کیا کبھی کرپشن، نشہ خوری، خواتین اور دلتوں پر مظالم، کے خلاف ہم نے قابل ذکر اقدامات کیے ہیں، اگر ہم کرتے تو باشندگان ملک ہمیں اپنا، سماج کا اور ملک کا خیر خواہ سمجھتے۔ کاش اب بھی ہم اپنے غم کے ساتھ ساتھ انسانیت کے غم کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائیں۔

ضلع سطحی "دِشا" کمیٹی کی میٹنگ میں وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے کا خطاب

بس اسٹینڈ کے پاس غیر ضروری گاڑیوں کے قیام سے ٹریفک جام کی شکایت پر ضلع مجسٹریٹ کو فوری کارروائی کی ہدایت

(رپورٹ: محمد زبیر، 30 جون 2025، سمستی پور) آج مورخہ 30 جون 2025 بروز پیر، سمستی پور ضلع کے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع سطحی رابطہ و نگرانی کمیٹی (دشا) کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی صدارت عزت مآب مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ جناب نتیا نند رائے نے کی۔ اس موقع پر مرکزی وزیر زراعت و کسان کلیان جناب رام ناتھ ٹھاکر، سمستی پور کی ایم پی محترمہ شامبھوی، ضلع مجسٹریٹ جناب روشن کشواہا، پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب اروند کمار سنگھ، ضلع پریشد کی چیئرپرسن محترمہ خوشبو کماری اور میئر محترمہ انیتا رام سمیت دیگر اعلیٰ افسران اور معزز عوامی نمائندگان شریک تھے۔

اجلاس کا آغاز:
میٹنگ کی شروعات اجتماعی طور پر چراغاں کے ذریعے کی گئی، جس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے مرکزی وزیر داخلہ کو اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے وزیر زراعت کو پودا پیش کرکے اعزاز دیا۔ اسی طرح ڈی ڈی سی شیلجا پانڈے نے ایم پی شامبھوی کو پودا پیش کرکے ان کا استقبال کیا۔

سابقہ میٹنگ پر نظر ثانی:
مرکزی وزیر نتیا نند رائے نے سابقہ میٹنگ کے فیصلوں کے نفاذ کا جائزہ لیتے ہوئے تمام اراکین سے کہا کہ اگر کسی کو کسی نکات پر اعتراض ہو تو وہ درج کرائیں، بصورت دیگر سابقہ کارروائی کو منظور مانا جائے گا۔

ٹریفک مسئلہ پر سخت موقف:
میٹنگ میں ٹریفک سے جڑی اہم شکایات سامنے آئیں۔ وزیر زراعت رام ناتھ ٹھاکر نے سمستی پور کی جانب آتے ہوئے کرپوری گرام کے راستے میں ہونے والے ٹریفک جام پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو فوری کارروائی کی ہدایت دی۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ نتیا نند رائے نے خاص طور پر ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دی کہ وہ بس اسٹینڈ کے پاس غیر ضروری گاڑیوں کے قیام کے سبب پیدا ہونے والی بھیانک ٹریفک جام کی شکایت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ٹھوس اقدامات کریں۔

دیگر مسائل پر بھی گفتگو:
تعلیم کا شعبہ: وزیر زراعت نے ضلع تعلیم افسر کو اسکولوں میں عمارتوں کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔
پانی کا مسئلہ: پی ایچ ای ڈی کے دوران مختلف ایم ایل اے صاحبان نے اضافی ہینڈ پمپ لگانے کی مانگ کی جس پر ضلع مجسٹریٹ نے یقین دہانی کرائی کہ ضابطے کے تحت کارروائی ہوگی۔
طبی سہولیات: ایم پی شامبھوی نے پوسا، تاج پور اور صدر اسپتال میں الٹرا ساؤنڈ سہولت کی عدم دستیابی پر سخت ناراضگی ظاہر کی اور سول سرجن کو جلد از جلد اس کا حل نکالنے کا حکم دیا۔
خواتین فلاح و بہبود: آئی سی ڈی ایس کی جانب سے بتایا گیا کہ پالنا گھر کی تنصیب کلکٹریٹ اور پولیس لائن میں مکمل ہو چکی ہے، جبکہ ایک اور مقام پر جاری ہے۔

پٹنہ شہر کی ترقی کے لیے فنڈز کی کوئی کمی نہیں ہوگی: نند کشور

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ بہار اسمبلی کے اسپیکر اور پٹنہ صاحب کے ایم ایل اے نند کشور یادو نے پیر کو تین وارڈوں 59، 62 اور 66 میں 6 کروڑ 18 لاکھ روپے سے زیادہ کی ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح کیا۔ ان ترقیاتی اسکیموں میں وارڈ 59 میں اشوک راج پتھ سے راکھی گلی تک پی سی سی اور ڈرین کی تعمیر، پی سی سی روڈ کی تعمیر اور آر سی سی گرو وین سنگھ سے شری بانڈو یا لنک سے آر سی سی روڈ کی تعمیر شامل ہے۔ وارڈ 62 میں چاکا پوکھرا کرشنا پہلوان کے گھر تک، پی سی سی روڈ اور آر سی سی ڈرین کی تعمیر گرو گووند سنگھ لنک پاتھ سے آرا مشین سے چوکشی کار پور شیو مندر تک، پی سی سی روڈ اور آر سی سی ڈرین کی تعمیر اور بیگم پور کرشنا پہلوان کے قریب سے کشواہا پنچایت بیٹھکا تک، پی سی سی روڈ اور آر سی سی روڈ کی تعمیر آر سی سی روڈ کی تعمیر گرو گووند سنگھ پاتھ پر واقع جیتو لال لین کا ڈرین اور پی سی سی روڈ اور سری گرو گووند سنگھ پاتھ سے بھاشا دولت بستی سے براستہ منگل تالاب کمپلیکس گاندھی سرور تک وارڈ 66 میں آر سی سی ڈرین کی تعمیر۔ ان ترقیاتی اسکیموں پر کل 6 کروڑ 18 لاکھ 85 ہزار 10 روپے خرچ کیے جائیں گے۔

مرکزی حکومت کے محکموں میں 416 عہدوں کیلئے فارم 3 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے 416 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر (کارپوریٹ لا)، کمپنی پروسیکیوٹر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ باغبانی اسپیشلسٹ وغیرہ عہدوں پر ہوں گی۔ خواہش مند اہل امیدوار 3 جولائی تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ فارم بھرنے و دیگر تفصیلات حاصل کرنے کے لئے امیدوار ویب سائٹ https://upsconline.gov.in یا https://upsc.gov.in کو لاگ ان کریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ مختلف محکموں کے مختلف عہدوں کے لئے امیدواروں کی تعلیمی اہلیت الگ الگ ہے جس کی تفصیل امیدوار مذکورہ ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو صرف 25 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ ایس ٹی زمرہ، خاتون اور معذور طبقے کے امیدواروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ امیدواروں کی عمر 35 سال سے کم ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹیگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

بڈکو دربھنگہ میں پانی کی سپلائی میں ناکام۔ کونسلر نفیس الحق رنکو نے پٹنہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کر تحقیقاتی جانچ کا مطالبہ کیا

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سب سے اہم اسکیم یعنی ہر گھر میں نل کا پانی، جو کہ سات قراردادوں میں شامل ہے، دربھنگہ میں برسوں بعد بھی ادھوری ہے۔ دربھنگہ میونسپل کارپوریشن کے تحت تمام وارڈوں میں ہر گھر کو نل کا پانی فراہم کرنے کی ذمہ داری سرکاری ایجنسی بڈکو کو سونپی گئی۔ لیکن بڈکو کی من مانی کا معاملہ کارپوریشن کی با اختیار ورکنگ کمیٹی اور بورڈ کے اجلاسوں میں آتا رہا لیکن کوئی اثر نہیں ہوا۔ وارڈ نمبر 04، 05، 06، 08، 09، 12، 13، 18، 23، 25، 27، 28 اور 30 میں تا حال پائپ لائن کا کام مکمل نہیں ہو سکا، پائپ ڈالنے کے لیے ٹوٹی ہوئی سڑک بھی تا حال تعمیر نہیں کی گئی جس کی وجہ سے عام لوگوں کو شدید گرمی میں پینے کے پانی کے لیے شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دربھنگہ میونسپل کارپوریشن کی با اختیار اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن نفیس الحق رنکو اس مسئلہ پر اپنی آواز بلند کرتے رہے۔ اس نے بڈکو کی لاپرواہی کی شکایت میونسپل کمشنر سے لے کر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ تک درج کروائی، لیکن جب کوئی سماعت نہیں ہوئی تو پیر کو اس نے پٹنہ ہائی کورٹ میں ایک پی آئی ایل دائر کرکے بڈکو کے خلاف مانیٹرنگ انکوائری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کئی نکات پر عدالت کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی۔ جس کے بعد رنکو نے عدالت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو انصاف ملے گا اور جلد ہی ہر گھر میں نل کا پانی پہنچ جائے گا اور بڈکو کو اس کا حساب دینا ہوگا کہ اس نے جس طرح سرکاری فنڈز کا غلط استعمال کیا ہے۔

پٹنہ کے گاندھی میدان میں "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" کے کامیاب انعقاد پر محمد صدام حسین نے عوام کا شکریہ ادا کیا

حاجی پور عبدالواحد۔ کانگریس پارٹی کے جواں سال رہنما محمد صدام حسین نے گزشتہ روز گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد ہونے والی "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" کے کامیاب انعقاد پر ویشالی سمیت پورے بہار کے عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کر اس کانفرنس کو تاریخی اور موثر بنایا ہے۔ محمد صدام حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگر اس تحریک کے سیاسی طور پر مثبت نتائج سامنے آتے ہیں، تو مسلمانوں کی ہر برادری کو اس میں برابری کی حصہ داری دی جانی چاہیے تاکہ عوام کا بھروسہ برقرار رہے۔

نالندہ اوپن یونیورسٹی میں طلبہ اور سرپرستوں کے لیے سہولیات کا فقدان

پٹنہ (شعیب قریشی) نالندہ اوپن یونیورسٹی نالندہ میں ہے۔ اس کی بڑی عمارت قابل دید ہے۔ طلباء اور سرپرستوں کے بیٹھنے کے لیے ایک بڑا ہال ہے اور پانی اور بیت الخلاء کی بھی سہولت ہے۔ لیکن اس ہال میں پنکھے کی سہولت نہیں ہے۔ اس شدید گرمی میں لوگ گرمی سے پریشان نظر آ رہے ہیں اور ہال میں جہاں طلباء اور سرپرستوں کے بیٹھتے ہیں وہاں ہیلپ ڈیسک کے اوپر ٹیوب لائٹ لٹکی ہوئی ہے جو کسی خطرے سے کم نہیں، یہ کسی بھی وقت کسی کے سر پر گر کر جان لے سکتی ہے۔ اسے ہٹانے یا مرمت کرنے کی ضرورت ہے۔ انفارمیشن بورڈ نہ ہونے کی وجہ سے ادھر ادھر دیواروں پر چسپاں نوٹس کی وجہ سے دیوار بھی گندی نظر آتی ہے اور طلباء کو معلومات کے لیے ادھر ادھر بھٹکنا پڑتا ہے۔ اس لیے انفارمیشن بورڈ کی اشد ضرورت ہے۔ اس کا افتتاح وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 29-08-2023 کو کیا تھا۔ ابھی دو سال بھی پورے نہیں ہوئے، یہ کمی نظر آ رہی ہے۔ بہار ڈیلی پیسنجرز ایسوسی ایشن کے صدر ریندر پرساد شرما، جنرل سکریٹری سابق زونل ممبر شعیب قریشی، ایگزیکٹو صدر و زونل ممبر اودھ بہاری پانڈے، سکریٹری سنجے سہائے، امیش پرساد، نوین پرکاش سنہا، ایڈوکیٹ گوتم شاہ اور مسافر بہبود ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری نے سانجا وری حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ڈیلی ویژن سے آرام کریں۔ جلد ہی سہولیات۔

بین ریاستی گانجہ اسمگلنگ گینگ کا رکن گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم کے تحت تھانہ بائی پاس پولیس نے ایک شخص کو 14.750 کلوگرام غیر قانونی گانجہ سمیت گرفتار کر لیا۔ اس معاملے میں پٹنہ سٹی کے ڈی ایس پی-02 ڈاکٹر گورو کمار نے کہا سب ڈویژن کے مختلف تھانوں کی پولیس کی جانب سے غیر قانونی منشیات کی خرید و فروخت کے خلاف مسلسل کارروائیاں جاری ہیں۔ اسی کام میں، اتوار کی رات تقریباً 10:30 بجے، کرشن کانت اوجھا نامی ایک شخص کو مہادیو استھان چوک کے قریب سے ایک ٹرالی بیگ میں 14.750 کلوگرام غیر قانونی گانجے کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ اس سلسلے میں مدعی اے ایس آئی وویک کمار کی تحریری رپورٹ کی بنیاد پر بائی پاس تھانہ بائی پاس تھانہ میں مقدمہ نمبر 341 / 25 درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرفتار ملزم کرشن کانت اوجھا بین ریاستی گانجہ اسمگلنگ گینگ کا رکن ہے، جس کے ذریعے برآمد شدہ گانجہ ریاست جھارکھنڈ سے لایا جا رہا تھا۔ اس واقعے میں ملوث گروہ کے دیگر ارکان کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ گرفتار ملزم کرشنا کانت اوجھا (19 سال) ولد چندر کانت اوجھا ساکن چندوا موڑ، نوادہ ضلع، جو اس وقت جکن پور تھانہ علاقہ کے متھا پور میں رہتا ہے۔ بازیابی- 14.750 کلوگرام غیر قانونی گانجہ بشمول ٹرالی بیگ اور ایک موبائل۔ چھاپہ مار پارٹی میں حصہ لیا۔ بائی پاس پولیس اسٹیشن کے ایس آئی انمول رام، ایس آئی گنجیش کمار، ایس آئی وویک کمار، پی ٹی سی جنے پرکاش شرما موجود تھے۔

لائنز کلب آف پاٹلی پترا کی نئی ایگزیکٹو کمیٹی نے حلف لیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سیشن 2025-26 کے لیے لائنز کلب آف پاٹلی پترا آدرش کے نئے ایگزیکٹو کی تقریب حلف برداری ہوٹل پال بینکویٹ ہال، اوم بہار کمپلیکس، کدم کواں میں منعقد ہوئی۔ جس میں سیشن 2025-26 کے لیے صدر شیر ڈاکٹر نیرج سنہا، نائب صدور شیر ڈاکٹر نیہا سنگھ اور شیر اجے سنگھ، سکریٹری شیر ڈاکٹر دیویش کمار، خزانچی شیر انیتا اگروال اور تمام عہدیداروں کو پی ڈی جی شیر نندا گرگ نے حلف دلایا۔ اسی دوران پی ڈی جی لائن سنجے اوجھا نے کلب کے نئے ممبران کو حلف دلایا۔ نو منتخب صدر لائن ڈاکٹر نیرج سنہا نے جہاں کلب کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی وہیں اس سیشن میں انہوں نے کلب کی طرف سے سماج کے نچلے حصے میں رہنے والے لوگوں کی بہتری کے لیے پروگرام منعقد کرنے اور ان کی ترقی میں حصہ لینے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے خواتین اور بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے مہم چلانے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کلب کی طرف سے شاندار کام کرنے پر ممبران اور ان لوگوں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے سیشن کے دوران کسی نہ کسی طرح تعاون کیا اور ان کے کامیاب مستقبل کی خواہش کی۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ گورنر (2024-25) شیر گنونت ملک، ڈسٹرکٹ گورنر (2025-26) شیر پردیپ کھیتان، ڈپٹی ڈسٹرکٹ گورنر شیر سنگیتا نندا، شیر اویناش ساہ اور کئی سابق ڈسٹرکٹ گورنرز کے ساتھ ساتھ کئی سینئر افسران نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور نئی کمیٹی کے اراکین کو نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ شیر منوج اگروال، شیر ڈاکٹر نیرج سنہا، شیر کرشنا سونی، شیر ڈاکٹر نیہا سنگھ، شیر ڈاکٹر روہت سنگھ، شیر متھلیش کمار، شیر ڈاکٹر دیویش کمار، شیر اجے سنگھ، شیر نریندر کمار، شیر سیما سنگھ، شیر انیتا اگروال، شیر سکھا سنہا، لائن ڈاکٹر رشمی، اور تمام فعال ممبران کو کامیاب بنانے میں کامیاب رہے۔ پروگرام کے آخر میں شیر سویتا سنہا نے شکریہ کا ووٹ دیا۔

22 لاکھ روپے مالیت کی انگلش شراب کے 303 کارٹن ضبط

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

خفیہ اطلاع کی بنیاد پر محکمہ ایکسائز اینڈ پروہیبشن کی ٹیم نے ٹرانسپورٹ نگر سے 22 لاکھ روپے مالیت کے 303 کارٹن انگلش شراب قبضے میں لے لی۔ ٹرک ڈرائیور کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ اس معاملے میں محکمہ آبکاری اور امتناع کے اسسٹنٹ کمشنر پریم پرکاش نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملنے ہی ایس آئی دیویندر کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ جس میں ایس آئی سونم کماری، کانسٹیبل امان کمار اور نیلم کماری شامل تھے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد ٹیم نے اگمکواں تھانہ علاقہ میں بجلی کے دفتر کے نزدیک ٹرانسپورٹ نگر میں چھاپہ مارا اور گاڑیوں کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد، کرکورے اور سویابین سے ڈھکی ہوئی شراب کے کارٹن، جو پنجاب میں تیار کیے جاتے تھے، ایک ٹرک پر لدے پائے گئے۔ جس کی کل مقدار 303 کارٹنوں میں 8232 بوتلیں جو کہ 2612.6 لیٹر تھی۔ ٹیم نے ٹرک کو قبضے میں لے لیا۔ اس کے علاوہ ٹرک ڈرائیور ونے کمار پانڈے ساکن نارائن پور، بیہیا، بھوجپور کو بھی موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا کہ پکڑی گئی انگریزی شراب کی مالیت 22 لاکھ روپے کے لگ بھگ ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ٹرک ڈرائیور نے بتایا کہ وہ شراب کی کھیپ دھنباد سے لایا تھا اور اسے پٹنہ کے راستے دربھنگہ لے جانا تھا۔

سمستی پور: کلیان پور بلاک میں پیدل چلنے والوں کا راستہ بن گیا مشکل، اونچی بریکرز بن گئے پریشانی

محمد زبیر- 30 جون 2025۔ سمستی پور ضلع کے کلیان پور بلاک میں لدورا سے گوپال پور تک سڑک پر پیدل چلنا اب پیدل چلنے والوں اور ایمبولینسوں کے لیے ایک مسئلہ بن گیا ہے۔ حالیہ سڑک حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے ہر 50 میٹر کے فاصلے پر اونچے بریکر بنائے ہیں۔ ان بریکرز کی اونچائی اتنی اونچی ہے کہ دو پہیہ اور چار پہیوں والے گاڑیوں کو عبور کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے حفاظت کے لیے یہ بریکر خود بنائے ہیں، تاکہ یہاں تیز رفتار گاڑیاں حادثات کا باعث نہ بنیں۔ لیکن ان ہائی بریکرز کی وجہ سے مریضوں کو ہسپتال لے جانے میں دشواری کا سامنا ہے۔ خاص طور پر حاملہ خواتین کو ایمبولینسوں میں لے جانے کے دوران دردِ زہ کی صورت میں راستے میں ہی بچے کی پیدائش ہو رہی ہے۔ لدورا روڈ سے گوپال پور تک یہ سڑک سب سے چھوٹی اور سیدھی ہے جس کی وجہ سے ایمبولینس سمیت دیگر ایمرجنسی گاڑیاں بھی اسی راستے کا انتخاب کرتی ہیں۔ لیکن سپیڈ بریکرز کی وجہ سے یہ سڑک اب پریشانی کا باعث بن چکی ہے۔ کلیان پور پولیس اسٹیشن کو جب اس کی اطلاع دی گئی تو اسٹیشن انچارج نے کچھ بھی کہنے سے انکار کر دیا۔ مقامی لوگوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اسٹیشن انچارج ہو یا کوئی اور افسر، وہ کسی کی نہیں سنیں گے۔ "بہت سے حادثات ہوتے ہیں، اس لیے سپیڈ بریکر بنانا ضروری تھا۔ مزید اسپیڈ بریکر بنانا باقی ہیں۔ جو بھی ہمیں روکنے کی کوشش کرے گا، اسے مارا پیٹا جائے گا؟" یہ بات کچھ ناراض مقامی عوام نے کہی ہیں۔ کیا حکومت سپیڈ بریکر بنانے کی اجازت دیتی ہے؟ سڑک کی تعمیر کے معیار کے مطابق کسی بھی سڑک پر سپیڈ بریکر بنانے کے لیے متعلقہ محکمے سے اجازت لینی پڑتی ہے۔ حکومت ہند کے روڈ سیفٹی رہنما خطوط کے مطابق: سپیڈ بریکر صرف سکولوں، ہسپتالوں یا ٹریفک زون میں بنائے جاتے ہیں۔ ان کی اونچائی 10 سینٹی میٹر (تقریباً 4 انچ) سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ایک کلومیٹر میں صرف ایک سے دو سپیڈ بریکر درست ہیں، وہ بھی نشان زد جگہ پر۔ اس تناظر میں کلیان پور بلاک میں بنائے گئے اسپیڈ بریکر کو غیر قانونی تصور کیا جائے گا اور وہ عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے بجائے ان کے لیے پریشانی کا باعث بن رہے ہیں۔ انتظامیہ کی خاموشی سوالیہ نشان ہے۔ انتظامیہ کی خاموشی اور ایکشن نہ ہونا بھی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ اگر سڑک پر حادثات ہوتے ہیں تو ان کے حل کی ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے، عوام کی من مانی نہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ضلعی انتظامیہ اس معاملے کا نوٹس لے کر مناسب کارروائی کرتی ہے یا اہل علاقہ کی من مانی اسی طرح جاری رہے گی۔

پولیس نے چوری شدہ آٹو برآمد کر لیا، دو مجرموں کو بھی گرفتار کر لیا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض) تھانہ چوک میں 23 جون کو ہونے والی سی این جی ٹیمپو چوری کا معاملہ پولیس نے کامیابی سے حل کر لیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں دو مجرموں کو گرفتار کر لیا ہے۔

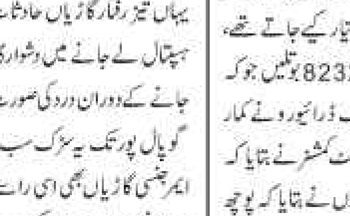

اس کے علاوہ چوری شدہ سی این جی آٹو بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈی ایس پی-02 ڈاکٹر گورو کمار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 23 جون کی شام تقریباً 4 بجے چوک تھانے کے علاقے حاجی گنج میں واقع ایل آئی سی آفس کے قریب سے نامعلوم ملزمان نے ایک سی این جی ٹیمپو چوری کر لیا۔ واقعہ کے سلسلے میں مدعی دیپک کمار بھیسوال ساکن حاجی گنج گیدہ کی تحریری درخواست کی بنیاد پر چوک پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 250 / 25 درج کر کے کارروائی شروع کی گئی۔ واقعہ کی فوری تحقیقات کے لیے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے حکم پر اور سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایسٹ، پٹنہ کی ہدایت اور نگرانی میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ جس میں چوک پولیس اسٹیشن انچارج دشینت کمار، سب انسپکٹر اور ایڈیشنل پولیس اسٹیشن انچارج منوج کمار، سب انسپکٹر پرمود کمار، سب انسپکٹر بہلو کمار، گورو کمار، روہت کمار اور ریزرو گارڈ شامل تھے۔ ٹیم سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والے شواہد کی بنیاد پر واقعہ کو کامیابی سے حل کر لیا گیا اور واقعے میں ملوث دو مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے علاوہ چوری شدہ سی این جی ٹیمپو بھی برآمد کر لیا گیا۔ گرفتار سنجیو کمار عرف سنی عرف راجہ (24 سال) کو اس کی نانی کے گھر سے کیشکو، چھدوریا ڈھل، چوک تھانہ علاقہ کے تحت گرفتار کیا گیا۔ جبکہ ملسلامی تھانہ علاقہ کے چھوٹے ناگلہ سے پنکو کمار کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار مجرم سنجیو کمار عرف سنی کی مجرمانہ تاریخ، ڈی ایس پی 02 نے بتایا سنجیو کمار عرف سنی بائی پاس تھانہ مقدمہ نمبر- 21 / 24، چتر گپت نگر پولس تھانہ مقدمہ نمبر 65 / 24 میں ملوث تھا۔

پانی جمع کرنے پر مظاہرہ

پٹنہ سٹی (محمد فیض) کستور باگر روڈ نمبر 2 میں برسوں سے پانی جمع ہونے سے پریشان مقامی باشندوں نے پاٹلی پتر نگر وکاس کمیٹی کے بینر تلے مظاہرہ کیا۔ چیئرمین شیو ڈاکٹر آر این سنگھ نے کیا۔ مظاہرے کے بعد اہل علاقہ نے اس سے جان چھڑانے کے لیے میٹنگ کی۔ کمیٹی کے چیئرمین بہلو کمار نے کہا کہ اس علاقے میں شیو شکتی نگر، کستور باگر، وچا پتی نگر، پٹیل کالونی، مہاویر کالونی، پنچوتی نگر نام کی کئی چھوٹی کالونیاں ہیں جو ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ لیکن ان تمام کالونیوں میں سال بھر پانی جمع رہتا ہے۔ وقتاً فوقتاً عوامی نمائندوں اور میونسپل کمشنر کو شکایات کی جاتی رہی ہیں لیکن آج تک مستقل مسئلہ حل نہیں ہو سکا۔ مظاہرے کی قیادت کر رہے پنکج یودوار نے کہا کہ علاقے کے مکین پچھلے تین چار سالوں سے پانی بھرنے کے مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں۔ پانی بھرنے کے دوران کھلے گٹر بچوں کے لیے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے میں بہت سے لوگ اپنے گھر اور زمین بیچ کر یہاں سے ہجرت کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر آر این سنگھ نے کہا کہ یہاں کے لوگ اب مایوس ہو چکے ہیں۔ پانی بھر جانے کی وجہ سے رشتہ داروں سے ہماری دوری بھی بڑھ رہی ہے۔ شیو شکتی نگر روڈ نمبر 2 کے چھوٹے لال سنگھ نے بتایا کہ ہماری گلی کا پانی بوسیدہ اور کالا اور بدبودار ہو گیا ہے۔ وارڈ کونسلر اور ایم ایل اے کو بھی درخواستوں کے ذریعے آگاہ کیا گیا ہے لیکن سننے والا کوئی نہیں ہے۔ مقامی سیتا درما نے بتایا کہ ہمارے بچے باہر رہتے ہیں اور یہ حالت دیکھ کر وہ آنا نہیں چاہتے۔ سونی نندا نے بتایا کہ ان کی گلی میں سڑک گزشتہ ماہ ہی بنائی گئی تھی جو بارش میں ڈوب جاتی ہے۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ اجتماعی درخواست دے کر دس افراد پر مشتمل ٹیم عوامی نمائندوں، وزیر اعلیٰ، شہری ترقیات کے وزیر، سڑکوں کی تعمیر کے وزیر، ضلع مجسٹریٹ، میونسپل کمشنر سے ملاقات کرے گی اور درخواست جمع کرائے گی اور جلد از جلد اس کے حل کی درخواست کرے گی۔ مظاہرے کے ساتھ میٹنگ میں ڈاکٹر آر این سنگھ، شنکر سنگھ، ارجن پرساد، سپریتی سنگھ، اجیت کمار، پرشانت بھارتی، شیلیش کمار، اجے کمار، مکیش رنجن، امریندر بھارتی، دیویندر کمار، پنکھوڑی یودو سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

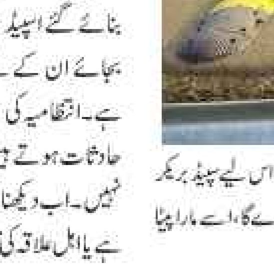

حضرت امام حسین اور 72 شہداء کی یاد میں ہر سال کی طرح اس سال بھی آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے جلیل حسین ہاؤس میں مجلس کا انعقاد کیا گیا

مظفر پور حضرت امام حسین اور 72 شہداء کی یاد میں ہر سال کی طرح اس سال بھی آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے جلیل حسین ہاؤس میں مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ اس مجلس میں حضرت ابوالفضل العباس کا عالمی میلاد منایا گیا اور باب الحوائج مولا علی اصغر کی جھولی برآمد ہوئی۔ مجلس سے مولانا سید نہال حیدر صاحب قبلہ، مولانا سید عترت حسین ندیم صاحب، سید تنویر راجہ وکٹر قبلہ نے خطاب کیا اور حضرت امام حسین کی شہادت اور ان کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ یزید نے حضرت امام حسین اور ان کے 72 ساتھیوں کو 61 ہجری میں کربلا کے میدان میں بھوک اور پیاس کی وجہ سے شہید کر دیا تھا۔ آج پوری کائنات حضرت امام حسین کی وفات پر سوگوار ہے۔ قیامت تک منایا جائے گا۔ حضرت امام حسین کے چھ ماہ کے بیٹے حضرت علی اصغر کو بھی ظالموں نے تیروں سے شہید کیا اور حضرت امام حسین کے بھائی حضرت ابوالفضل عباس (ع) کو بھی شہید کر دیا گیا۔ اس طرح امام حسین 71 لاشیں اٹھانے کے بعد میدان جنگ میں پہنچے اور فرمایا جو جانتا ہے وہ جان لے، جو نہیں جانتا وہ پہچان لے، میں پیغمبر کا نواسہ ہوں، میں علی کا بیٹا ہوں، میں فاطمہ کا بیٹا ہوں، میرا نام حسین ہے، تم میری جان کے دشمن کیوں ہو گئے؟ جب حسین نے لشکر کو للکارا تو کوفہ کی دیوار سے ٹکرانے کے بعد ہزاروں سپاہی شہید ہو گئے اور آواز گونجنے لگی کہ یہ خدا ہی لڑ رہا ہے۔ جب یہ آواز حسین کے کانوں تک پہنچی تو اس نے اپنی تلوار میان میں رکھ لی۔ اب بھاگتی ہوئی فوج نے حملہ کر دیا۔

لاکھوں کا لشکر پتھروں، تیروں، نیزوں اور تلواروں سے حملہ آور تھا۔ فاطمہ کے سرخ گھوڑے کو زمین سنبھال نہ سکی۔ کربلا پہنچے۔ اور سیاتیاں چلنے لگیں، حسین شہید ہو گئے، آسمان سے خون کی بارش ہونے لگی۔ آج پوری کائنات یا حسین، یا حسین کے نعروں سے گونج رہی ہے۔ اجتماع میں انجمن علمداری حسینی چندن پٹی ورہنگ، انجمن جعفریہ کمرہ چندواڑہ، انجمن کاروانکیسا براہم پور نے ماتم داری پیش کی، جلوس کو سیپا پور کربلا لے جایا گیا۔

پی این جی جیولرز نئے برانڈ لائٹ اسٹائل کے ساتھ ہائی گروتھ لائٹ ویٹ جیولری سیگمنٹ میں شامل

PNG Jewellers، جو کہ 192 سال پر محیط میراث کے ساتھ ہندوستان کے سب سے قابل اعتماد جیولری ہاؤسز میں سے ایک ہے، نے آج پونے میں PNG کے ذریعے اپنے ہم عصر ذیلی برانڈ Litestyle کے آغاز کا فخر کے ساتھ اعلان کیا۔ لانچ PNG کے ارتقاء میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتا ہے کیونکہ یہ زیورات کے ہلکے، ڈیزائن کے لیے آگے بڑھنے والی عمدہ جیولری خریداروں کی اگلی نسل کے ساتھ روزمرہ کے پہننے کے لیے کے ذریعے جڑتا ہے۔ 18K اور 22K سونے میں تیار کیا گیا، 25 Litestyle-40 سال کی عمر کی جدید، سٹائل سے باخبر خاتون کے لیے تیار کیا گیا ہے، جو زیورات کا انتخاب نہ صرف روایت یا تحفے کے لیے کرتی ہے، بلکہ اپنے انداز کی توسیع کے طور پر کرتی ہے۔ کام کی میٹنگز اور آرام دہ سفر سے لے کر تہوار سے پہلے کے اجتماعات اور مائیکرو جشنوں تک، Litestyle ورسٹائل، کم سے کم ٹکڑوں کی پیشکش کرتا ہے جو آسانی کے ساتھ نفاست کو ملا دیتے ہیں۔ لائٹ اسٹائل 22 جون 2025 کو پونے کے کھراڈی اور واکاد میں دو اسٹورز شروع کرے گا، جس کا افتتاح مشہور اداکارہ سائی تھمنکر کریں گے۔

ہندوستان میں ہلکے پھلکے عمدہ زیورات کی مارکیٹ نے سونے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، زیورات کے بنیادی خریداروں کے طور پر خواتین کے ابھرتے ہوئے کردار، اور عصری طرز زندگی کے مطابق عملی، ڈیزائن سے بھرپور ٹکڑوں کی بڑھتی ہوئی خواہش کی وجہ سے مضبوط اوپر کی رفتار دیکھی ہے۔ 14K اور 18K گولڈ سیگمنٹ کے ساتھ جواب روزانہ پہننے والے زیورات کی خریداری میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں، ایسے برانڈز جو صداقت، سستی اور ڈیجیٹل سہولت فراہم کرتے ہیں اس تبدیلی کی قیادت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ PNG کی طرف سے لائٹ اسٹائل ایک تیز، جذباتی طور پر گونجنے والی پوزیشننگ اور ایک پرجوش ملٹی چینل رول آؤٹ پلان کے ساتھ اس اعلیٰ ترقی کے زمرے میں داخل ہوتا ہے۔ پی این جی جیولرز کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر سوربھ گڈگل نے کہا، "لائٹ اسٹائل کے ساتھ، ہم نوجوان صارفین کے زیورات کے ساتھ منسلک ہونے میں واضح تبدیلی کا جواب دے رہے ہیں۔" ورسٹائل، ہلکے وزن کے ٹکڑوں کی مانگ اب کوئی خاص جگہ نہیں ہے؛ یہ خواتین کے ذریعہ کارفرما ایک بڑھتا ہوا طبقہ ہے جو زیورات کو اپنی روزمرہ کی شناخت کے طور پر دیکھتی ہیں، نہ کہ صرف خاص مواقع کے لیے مخصوص چیز۔ یہ زمرہ بہت زیادہ صلاحیتوں کا حامل ہے، خاص طور پر شہری اور نیم شہری ہندوستان میں، جہاں سونے کے خریدار تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصد ہے کہ اس جگہ پر اعتماد پیدا کرنا، جہاں پر اعتماد پیدا کرتا ہے ڈیزائن، اور روزمرہ کی مطابقت بغیر کسی رکاوٹ کے ایک ساتھ آتی ہے۔ "لائٹ اسٹائل ہلکا ہے، لیکن ہم اپنے ڈیزائن کو سنجیدگی سے لیتے ہیں،" مسٹر ہیمنت چوان، ہیڈ- مارکیٹنگ، ای کامرس، CRM اور CSR، PNG اور Litestyle نے مزید کہا۔

بہار ٹاک سیزن 05 کم انٹرنیشنل یوتھ ایوارڈ تقریب کا انعقاد ایوینجک میڈیا اور ایوینجک میڈیا آؤٹ ڈور کے ذریعے کیا گیا

پٹنہ، بہار ٹاک سیزن 05 کم انٹرنیشنل یوتھ آرٹ تقریب کا انعقاد ایوینجک میڈیا اور ایوینجک میڈیا آؤٹ ڈور نے ہوٹل موریا میں کیا۔ اس موقع پر وزیر صحت اور وزیر قانون منگل پانڈے اور بہار اسٹیٹ ڈیولپمنٹ کونسل کے مشیر آئی پی ایس وکاس ویبھو پروگرام کا افتتاح کرنے کے لیے موجود تھے۔ چراغ روشن کرنے کے وقت بہار ٹاک کے آرگنائزر چندن راج، بہار اسٹیٹ چائلڈ کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر کمار راجیش رنجن، بہار اسٹیٹ چائلڈ کمیشن کے نائب صدر، بہار سنسکرت تعلیمی بورڈ کے چیئرمین مرتیونجے جھا اور دیگر معززین موجود تھے۔ پروگرام کے آرگنائزر چندن راج نے کہا کہ ہمارا بنیادی مقصد اتنا بڑا پلیٹ فارم بنانا ہے جہاں ہم دنیا بھر سے منتخب بہاریوں کو ان کے اچھے کام کے لیے اعزاز دیں اور بہار سے ان کے لیے یہ ایک بڑا اعزاز ہے۔ اچھے کام کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ اس موقع پر امرتی راوت کو تعلیم کے میدان میں انتخابی کاموں کے لیے، ابھیشیک سریواستو کو ٹیکنالوجی میں، ڈاکٹر سنجیو کمار کو بائیو فیول کارپوریشن میں اور شترو گھن چورسیا کو بہار میں بہترین انٹرویو کا ایوارڈ ملا۔ پدمراج بھاردواج کو بہار میں بہترین مکھیا کا ایوارڈ ملا، ڈاکٹر امریتا سنہا کو بہار میں بہترین میڈیکل ایڈمنسٹریٹر کا، چندن کمار کو بہار کے بہترین بزنس مین کا، گلشن سنگھ کو پٹنہ میں بہترین آئی اے ایس کوچنگ کا ایوارڈ ملا، تو پور اور دیوانشو کو پٹنہ میں سی اے کا ایوارڈ ملا۔ آشیش جھا کو پٹنہ میں بہترین کاروباری، چندن کمار سنگھ کو سیتامڑھی میں بہترین لیڈر، سچن کمار کو پٹنہ میں بہترین سینئر فوٹو جرنلسٹ، جانوی رائے کو بہار میں بہترین نیشنل اسکیٹس پلیئر کا ایوارڈ دیا گیا، جب کہ راہول رانا راہل، ٹیچنگ ڈائریکٹر اسکالر ایبوڈ اسکول سنگھ، ڈاکٹر کمار راجیش رنجن، انٹیشل اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر راجیش رنجن، ڈاکٹر راجیش رنجن، ہیچش ڈائریکٹر ڈاکٹر راجیش رنجن شامل ہیں۔ ڈینٹل کلینک، وبھیش آنند بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر داناپور، ایف فاؤنڈیشن یو کے کے اکرش کشور، ششیکیش کمار تیواری موٹیویشنل اسپیکر بزنس کوچ ڈاکٹر راجیش کمار، ساون پانڈے، سوسائٹی مظفر پور سے بھی، کسلے کشور، سماجی کارکن، ویشالی ڈاکٹر جے کمار، کرشنا پانڈے، بی جے پی کے ترجمان جے کمار، جے پی ڈی یو کے ترجمان ابھیشیک جھا، راکیش سدیال، ووڈس فرنیچر کے سی او اور وندنا کرا اور سی ای او وکاس کمار، انوراگ دوبے، ٹریڈ پالیسی اور بہترین فلم جرنلسٹ پریم کمار کو بہار ٹاک اسپیکر کے طور پر نوازا گیا۔ اس پروگرام میں کئی نامور مقررین نے شرکت کی۔

تحفظ اوقاف کمیٹی کے زیر اہتمام عیدگاہ میدان قدیم جالنہ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کا عظیم الشان اجلاس عام 30 ہزار سے زائد افراد کی شرکت

اللہ کی مدد کے بعد اتحاد مسلمانوں کی سب سے بڑی طاقت ہے مولانا (خالد سیف اللہ رحمانی) جالنہ 29 جون (شیخ احمد کبیر جالنوی کے ذریعے) تحفظ اوقاف کمیٹی کے زیر اہتمام عیدگاہ میدان قدیم جالنہ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کا اجلاس مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی صدارت میں منعقد ہوا جلسہ کا آغاز تلاوت کلام مجید سے مفتی ابوبکر نے کیا جبکہ ہدیہ نعت قاری مجاہد نوری نے پیش کی۔ اس اجلاس میں بیرون واطراف سے ایک بڑی تعداد میں علماء کرام وحفاظ عظام موجود رہے جبکہ خطبہ استقبالیہ مفتی عبدالرحمن نے پیش کیا۔ جس میں مقامی عمائدین وعلماء کرام نے اپنی بات رکھی اور اسکے بعد محترم ضیاء الدین صدیقی وحدت اسلامی اورنگ آباد نے اپنی بات رکھی اور کہا کہ وقف املاک نہ بیچی جاسکتی ہیں نہ خریدی جاسکتی اور دنیا کے پاس وقف کا تصور نہیں تھا یہ تو دین اسلام نے دیا اور وقف املاک مسلمانوں کی امانت ہیں وقف املاک پر ایک معمولی شخص کا بھی پورا حق ہیں وقف املاک سب سے زیادہ ترکی میں موجود ہیں دوسرے نمبر پر بھارت کا نمبر آتا ہے ایڈوکیٹ اظہر تمبولی صدر ایس ڈی پی آئی مہاراشٹر نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ وقف بل کے تعلق سے میڈیا غلط فہمیاں پھیلا رہا ہیں اور کہہ رہا کہ وقف بل سے مسلمانوں کو مسلمان عورتوں کو فائدہ پہونچے گا لیکن مسلمان اس بل کی مخالفت کر رہے ہیں اور مزید کہا کہ سرکار کی نیت خراب ہیں اور سرکار کے سرکاری وعدے 15 لاکھ ٹرپل طلاق CAA NRC جیسے قانون بنا کر گیا صرف پریشان کرنا ہیں رہی بات مسلم پرسنل لاء بورڈ کی وہ تو علماء کرام کی نگرانی میں چلتا ہے اور وہ علماء کرام ہی تھے جنھوں نے انگریزوں کو مار مار بھگایا تھا اور بھارت دیش کو آزادی دلائی تھی۔ مولانا عبدالقوی فلاحی اورنگ آباد نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ دستور نے جو ہمیں حق دیا ہے اسکی خلاف ورزی ہو رہی ہیں اور ہمارے بزرگوں نے جو املاک وقف کی ہیں اس پر انکی نظر لگی ہیں اور یہ لڑائی ہماری سرکار سے ہیں۔ اسکے بعد راجیش ٹوپے سابق وزیر صحت مہاراشٹر نے اپنی بات رکھی اور کہا کہ سرکار نے بہت غلط طریقے سے یہ منصوبہ تحت یہ بل بنایا ہے جبکہ وقف بزرگوں نے دینی تعلیم درگاہ ومدرسہ درگاہ قبرستان کے لیے اپنی املاک کو وقف کیا تھا۔ لیکن ہم سب ملکر اس لڑائی کو لڑیں گے جبکہ غیر مسلموں کا وقف میں کوئی عمل دخل ہی نہیں ہونا چاہیے۔ بھارت سبکا ہیں کسی ایک ذات دھرم کا نہیں اور فرقہ پرست طاقتوں سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہیں

ICICI پروڈنشل لائف نے نوجوانوں کے لیے مارکیٹ سے منسلک پروڈکٹ کا آغاز کیا

رانچی، 30 جون، 2025: آئی سی آئی سی آئی پروڈنشل لائف انشورنس نے آئی سی آئی سی آئی پرو اسمارٹ انشورنس پلان پلس شروع کیا ہے۔ یہ ایک مارکیٹ سے منسلک پروڈکٹ ہے جو صارفین کو طویل مدت میں دولت بنانے میں مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ پروڈکٹ صرف 1000 روپے کے ماہانہ پریمیم پر خریدی جاسکتی ہے۔ اس کے ذریعے نوجوان صارفین با آسانی باقاعدہ سرمایہ کاری کر سکتے ہیں اور اپنے طویل مدتی مالی اہداف کو پورا کر سکتے ہیں۔ اس میں لائف انشورنس کا فائدہ بھی شامل ہے، جو صارف کے خاندان کو اس کی غیر موجودگی میں مالی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ مسٹر امیت پالتا، چیف پروڈکٹ اینڈ ڈسٹری بیوشن آفیسر، آئی سی آئی سی آئی پرڈنشل لائف انشورنس، نے کہا، ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے اور مورگن اسٹینلے کے مطابق 2028 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کا امکان ہے۔ ملک کی ترقی کے سفر کی قیادت نوجوان کر رہے ہیں، جن کا تقریباً 65٪ حصہ یو ایل آئی پی کی کل آبادی (یو ایل آئی پی) کی موثر منصوبہ بندی میں ہے۔ تکنیکی نوجوانوں کو جلد سے جلد سرمایہ کاری شروع کرنے اور طویل مدت تک سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دینے کے لیے، ہم نے ICICI Pru Smart Insurance Plan Plus شروع کیا ہے، یہ ایک سستی اور ٹیکس موثر پروڈکٹ ہے جہاں نوجوان صرف 1000 روپے ماہانہ سے سرمایہ کاری شروع کر سکتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "اس پروڈکٹ کا آغاز اس بات کو نمایاں کرتا ہے کہ ہم مسلسل ایسے حل لا رہے ہیں جو صارفین کی بدلتی ہوئی ضروریات کو پورا کرتے ہیں

لیچی میوزک کا پہلا گانا لانچ، انکش راجہ نے گانے میں اپنی شاندار پرفارمنس دکھائی

بھوجپوری میوزک انڈسٹری کے سپر اسٹار گلوکار اداکار انکش راجہ اور راج نندنی سنگھ کا نیا گانا 'ہیروئن ہے ہم' ان دنوں وائرل ہو رہا ہے۔ یہ گانا لیچی میوزک کے آفیشل یوٹیوب پر جاری کیا گیا ہے جو کہ ایک نیا بھوجپوری چینل ہے اور جس کے بانی کمار اجیت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ چینل تفریح کی دنیا کو وسعت دینے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ آنے والے دنوں میں اس چینل سے ایک کے بعد ایک گانے ریلیز ہونے جا رہے ہیں جن سے سامعین کو بے مثال تفریح کا بھرپور لطف ملے گا۔ اسی کا آغاز اس چینل سے ریلیز ہونے والے پہلے گانے 'ہیروئن ہے ہم' سے ہوا ہے، جس نے دھوم مچا دی ہے اور اس گانے نے لاکھوں ویوز کا ہندسہ عبور کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہو رہا ہے۔ اس وقت اس گانے کو سامعین کی جانب سے زبردست رسپانس مل رہا ہے، خاص طور پر نوجوانوں میں اس کی مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ لیچی میوزک سے ریلیز ہونے والے گانے 'ہیروئن ہے ہم' کی خوبصورتی انکش راجہ کی شاندار گلوکاری اور اسکرین اپریئنس اور دیویا رلھان کی پرجوش اور پرکشش کارکردگی ہے۔ انہوں نے اپنے ڈانس کی چالوں اور تاثرات سے گانے میں جان ڈال دی ہے۔ ویڈیو میں رنگ برنگے سیٹ، بھڑکیلا ملبوسات اور کیمرہ کا شاندار کام سامعین کو اپنے سحر میں جکڑے رکھتا ہے۔ مجموعی طور پر 'ہیروئن ہے ہم' ایک ٹوٹل پیکج ہے جسے ہر تفریح کے شائقین پسند کر رہا ہے۔ گانے کی کامیابی کے حوالے سے انکش راجہ کا کہنا تھا کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ 'ہیروئن ہے ہم' کو ناظرین کی جانب سے اتنا پیار مل رہا ہے۔ یہ صرف ایک گانا نہیں ہے بلکہ ہماری ٹیم کی محنت اور لگن کا نتیجہ ہے۔ دیویا رلھان، راجنندنی سنگھ اور پوری ٹیم نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ ہم خاص طور پر کمار اجیت جی کا شکریہ ادا کرنا چاہیں گے جو اس چینل کو مثبت سوچ کے ساتھ لائے ہیں اور ہم خوش قسمت ہیں کہ اس چینل کا آغاز ہمارے گانے سے ہوا ہے۔ تو یہ ہمارے لیے دوہری خوشی کی بات ہے اور میں چاہوں گا کہ ہمارے مداح اس گانے کے ساتھ ساتھ چینل کو بھی بہت زیادہ پیار دیں۔ کیونکہ مستقبل میں ایک دوسرے سے بہتر گانے کا سیلاب آنے والا ہے۔ انکش راجہ نے اپنے سامعین اور موسیقی سے محبت کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسے گانے لاتے رہیں گے جو براہ راست لوگوں کے دلوں تک پہنچ جائیں۔

دیہی سڑکوں نے بہار کی دیہی معیشت کو تقویت دی ہے: اشوک

پٹنہ، 30 جون (یو این آئی) بہار کے دیہی تعمیرات کے وزیر اشوک چودھری نے آج کہا کہ دیہی سڑکوں نے بہار کی دیہی معیشت کو نئی رفتار دی ہے۔ ریاست میں پل کی تعمیر کے معیار کو یقینی بنانے کے مقصد سے پیر کو یہاں دیہی ورکس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے منعقدہ چار مرحلوں پر مشتمل تکنیکی واقفیت اور ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار میں تعمیر کی گئی دیہی سڑکیں اور پل ریاست کے لیے خون کی شریانوں کا کام کر رہے ہیں۔ دیہی سڑکوں نے بہار کی دیہی معیشت کو نئی رفتار دی ہے۔ اس سے گاؤں سے شہروں تک رابطے میں اضافہ ہوا ہے اور ہمارے کسانوں کو بازار دستیاب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان سڑکوں سے بہار میں فی کس آمدنی سات ہزار روپے سے بڑھ کر 66 ہزار روپے ہو گئی ہے۔ اب بہار کے کسانوں کی تیار کردہ سبزیاں دہلی اور سنگاپور بھیجی جا رہی ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کی رہنمائی میں 2005 سے اب تک ایک لاکھ، 10 ہزار کلومیٹر سے زیادہ دیہی سڑکیں بنی ہیں، جو اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب سال 2005 میں ریاست میں صرف 8 ہزار کلومیٹر سڑکیں تھیں، اب اس کی لمبائی بڑھ کر 1 لاکھ 18 ہزار کلومیٹر سے زیادہ ہو گئی ہے۔ دیہی سڑکوں اور پلوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ یہ کسی بھی ریاست کی خون کی شریانوں کی طرح کام کرتے ہیں جس کی وجہ سے ریاست کی اقتصادی ترقی میں مسلسل بہتری آتی ہے۔ دیہی سڑکوں کی مسلسل تعمیر کی وجہ سے ریاست میں کسانوں کی منڈی تک رسائی آسان ہو گئی ہے، جس کی وجہ سے بہار کے کسانوں کی پیداوار اب ملک اور بیرون ملک بھیجی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے کسان خوشحال ہو رہے ہیں اور دیہی معیشت مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

٭ ہول دیوس کے موقع پر بھوگناڈیہ میں قبائلیوں پر وحشیانہ لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی شیلنگ کے بعد ہیمنت سورین کا قبائلی مخالف چہرہ بے نقاب ٭

مندرجہ بالا باتیں آج آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے بھوگناڈیہ میں ہول دیوس پر قبائلیوں پر وحشیانہ لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی شیلنگ پر اپنے ردعمل میں کہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 30 جون 2025 کو ہل دیوس کے موقع پر، جب قبائلی سماج اپنے عظیم ہیروز سدو کانہو کی شہادت کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے بھوگنڈیہ، ڈمکا میں پرامن طور پر جمع ہوا تھا، ہیمنت سورین حکومت نے اپنی ظالمانہ اور قبائلی مخالف پالیسیوں کا قابل مذمت مظاہرہ کیا۔ سدو کانہو کی مقدس جائے پیدائش پر، جہاں قبائلی معاشرہ اپنے ثقافتی اور تاریخی ورثے کا احترام کر رہا تھا، حکومت کے حکم پر پولیس نے نہتے قبائلیوں پر بے دردی سے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے داغے۔ یہ عمل نہ صرف غیر انسانی ہے بلکہ قبائلیوں کے تئیں ہیمنت حکومت کی مبینہ ہمدردی کو بھی بے نقاب کرتا ہے، جس کے لیے ہم اس واقعے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ اس ظالمانہ اور غیر جمہوری اقدام کی سخت ترین الفاظ میں مذمت نہیں کی جاسکتی۔ ہل کرانتی کی سرزمین پر قبائلیوں کے پرامن اجتماع کو کچلنا اور ان کی عزتوں پر حملہ کرنا انگریزوں کی حکومت کی یاد تازہ کرتا ہے۔ قبائلیوں کے مفادات کے تحفظ کا دعویٰ کرنے والی ہیمنت حکومت نے آج اپنے دوغلے کردار کو بے نقاب کر دیا ہے۔ یہ واقعہ قبائلی معاشرے کے وقار اور ان کے حقوق پر براہ راست حملہ ہے جسے مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مسٹر نائک نے یہ بھی کہا کہ مجرموں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے: پولیس کی اس وحشیانہ کارروائی کے ذمہ دار افسران اور پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر معطل کیا جائے۔ ٭ منصفانہ تحقیقات: بھوگنڈی کے اس واقعہ کی آزادانہ اور اعلیٰ سطحی تحقیقات ہونی چاہیے، تاکہ مجرموں کو سزا مل سکے۔ ٭ عوامی معافی ٭: ہیمنت سورین حکومت کو اس ظلم کے لیے قبائلی معاشرے سے عوامی طور پر معافی مانگنی چاہیے۔ قبائلی حقوق کا احترام ٭: ہل دیوس جیسی تقریبات کو آزادی اور احترام کے ساتھ منانے کی اجازت ہونی چاہیے۔ قبائلی معاشرہ اس ظلم کو خاموشی سے برداشت نہیں کرے گا۔ ہم ہیمنت حکومت کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی آمریت اور قبائل مخالف پالیسیوں کو روکے۔ سدو کانہو کی یہ سرزمین ہمیشہ ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرتی رہے گی۔ ہم قبائلی معاشرے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور ان کے حقوق کے لیے لڑتے رہیں گے۔

بدلو سرکار بدلو بہار کے نعرے کے ساتھ مسوڑھی میں سی پی آئی ایم ایل پٹنہ دیہی ضلع کمیٹی کا ایک روزہ اجلاس اختتام پذیر ہوا

بدلو سرکار بدلو بہار کے نعرے کے ساتھ مسوڑھی میں سی پی آئی ایم ایل پٹنہ دیہی ضلع کمیٹی کا ایک روزہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اجلاس میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے نام پر الیکشن کمیشن کی جانب سے لوگوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی کوششوں کے خلاف احتجاجی اقدام اٹھانے کے لیے بلاک کانفرنس اور ضلعی کانفرنس کی تیاری پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ 30 جون مساوڑھی پٹنہ۔ بدلو سرکار بدلو بہار کے نعرے کے ساتھ سی پی آئی ایم ایل پٹنہ دیہی ضلع کمیٹی کی ایک روزہ میٹنگ 30 جون کو مساوڑھی پلی روڈ کے شیام نگر کے قریب ایک پرائیویٹ ہال میں 13 ویں ضلعی کانفرنس کو کامیاب بنانے اور پارٹی تنظیم کو مضبوط بنانے کے قرارداد کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت پریم کمار نے کی جس میں سی پی آئی ایم ایل پولیٹ بیورو کے ممبر کامریڈ امر، سنٹرل کمیٹی ممبر کامریڈ... مورچہ، سنٹرل کمیٹی ممبر اور پھلواری کے ایم ایل اے گوپال رویداس، کملیش کمار، ستیا نارائن پرساد شامل تھے۔ سب سے پہلے اجلاس کا آغاز پارٹی کے تمام اراکین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کیا گیا جو اب تک انتقال کر چکے ہیں۔ میٹنگ میں 13 ویں ضلعی کانفرنس کو کامیاب بنانے اور پارٹی تنظیم کو مضبوط بنانے اور فرقہ پرستوں اور کارپوریٹ سپورٹرز کے خلاف کارروائی کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں فسطائی قوتوں کو شکست دے کر آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے آگے آنے کی حکمت عملی اور الیکشن کمیشن کی جانب سے حال ہی میں ووٹر نظر ثانی کے نام پر لوگوں کو ووٹ کے حق سمیت تمام حقوق سے محروم کرنے کے جاری کردہ تغلق فرمان کے خلاف جدوجہد کی حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ سی پی آئی ایم ایل پٹنہ دیہی ضلع کی 6-7 جولائی کو مدھر ملن اتسو ہال مسوڑھی میں ہونے والی 13 ویں کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ حال ہی میں منعقدہ بلاک کانفرنسوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کملا دیوی، مادھوری گپتا، موہن، جنیش چودھری، آنندی پاسوان، شری کانت داس، ستیانند پاسوان، شیلیندر یادو، مکیش یادو، پیوش رما، شری بھگوان پاسوان، ویریندر پرساد، گرو دیوداس، اکلو پاسوان، امریندرا پاسوان، سریندرا پاسوان، بھیشا سنگھ، نریندرا سنگھ، بھیشا، اور دیگر موجود تھے۔ سدھیر کمار بھارتی، پرمود یادو، مناپنڈت، اروند پاسوان، منگل یادو، راکیش کمار، تاکیشور پاسوان، امر حسین داس، دیوی لال پاسوان، آشا دیوی، سریندر یادو۔ کملیش کمار، سی پی آئی ایم ایل اسٹیٹ کمیٹی کے رکن اور ضلع آفس سکریٹری

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے.بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

وکیل نے جموں وکشمیر کی قیادت سے وادی کے بڑھتے ہوئے خشک سالی کے بحران پر فوری کارروائی کی اپیل کی

ایڈوکیٹ زرگر پٹھوی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، اور چیف سکریٹری اٹل دولو سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ وادی کے مختلف علاقوں کو متاثر کرنے والے شدید خشک سالی کے حالات سے نمٹنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی مرتب کریں اور اس پر عمل درآمد کریں۔ انہوں نے جاری خشک سالی کے نتیجے میں مقامی کمیونٹیز کو درپیش مشکلات کو کم کرنے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ پٹھوی کی اپیل میں فوری امدادی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا ہے، بشمول، خشک سالی کے اثرات کی حد کا اندازہ لگانے اور حالات کی باقاعدگی سے نگرانی کے لیے ایک ٹاسک فورس کا قیام۔ متاثرہ کسانوں اور خاندانوں کو فصلوں اور معاش کے نقصان سے نمٹنے کے لیے مالی امداد فراہم کرنا۔ زرعی مقاصد کے لیے پانی تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے پائیدار پانی کے انتظام کے طریقوں کو تیار کرنا اور آبپاشی کی سہولیات میں اضافہ کرنا۔ ایسے پروگراموں کو نافذ کرنا جو خشک سالی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کو متبادل ذریعہ معاش کے لیے مدد اور وسائل فراہم کرتے ہیں۔ ایڈوکیٹ پٹھوی کی اپیل ماحولیاتی بحران کے وقت فعال حکمرانی کی اہم ضرورت کی یاددہانی کے طور پر کام کرتی ہے۔

ICICI پروڈنشل لائف نے نوجوانوں کے لیے مارکیٹ سے منسلک پروڈکٹ کا آغاز کیا

پٹنہ، جون 2025: آئی سی آئی سی آئی پروڈنشل لائف انشورنس نے آئی سی آئی سی آئی پرو اسمارٹ انشورنس پلان پلس کا آغاز کیا ہے۔ یہ ایک مارکیٹ سے منسلک پروڈکٹ ہے جو صارفین کو طویل مدت میں دولت بنانے میں مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ پروڈکٹ صرف 1000 روپے کے ماہانہ پریمیم پر خریدی جاسکتی ہے۔ اس کے ذریعے نوجوان صارفین باآسانی باقاعدہ سرمایہ کاری کر سکتے ہیں اور اپنے طویل مدتی مالی اہداف کو پورا کر سکتے ہیں۔ اس میں لائف انشورنس کا فائدہ بھی شامل ہے، جو صارف کے خاندان کو اس کی غیر موجودگی میں مالی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ مسٹر امیت پالٹا، چیف پروڈکٹ اینڈ ڈسٹری بیوشن آفیسر، ICICI پروڈنشل لائف انشورنس، نے کہا، ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے اور مورگن اسٹینلے کے مطابق 2028 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے لیے تیار ہے۔ ملک کی ترقی کے سفر کی قیادت نوجوان کر رہے ہیں، جو کل آبادی کا تقریباً 65 فیصد بنتے ہیں۔ نوجوانوں کو جلد سرمایہ کاری شروع کرنے اور طویل مدت تک سرمایہ کاری کرنے کے لیے، ہم نے ICICI Pru Smart Insurance Plan Plus شروع کیا ہے، یہ ایک سستی اور ٹیکس سے موثر پروڈکٹ ہے جہاں نوجوان صرف 1000 روپے ماہانہ سے سرمایہ کاری شروع کر سکتے ہیں۔ مسٹر امیت پالٹا نے مزید کہا، "اس پروڈکٹ کے ہدف والے کسٹمر کو ذہن میں رکھتے ہوئے، جو برانڈز اور مصنوعات سے ڈیجیٹل طور پر جڑنے کو ترجیح دیتے ہیں، ہم نے خریداری کے پورے عمل کو ڈیجیٹائز کیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ICICI Pru Smart Insurance Plan Plus صارفین کو 25 مختلف فنڈز اور چار پورٹ فولیو حکمت عملیوں کا انتخاب پیش کرتا ہے۔ صارفین بغیر کسی اضافی چارجز یا ٹیکس کے اپنی ضرورت کے مطابق ایک فنڈ سے دوسرے فنڈ میں جا سکتے ہیں۔ مزید برآں، یہ منصوبہ زندگی کی بیمہ کی حفاظت بھی پیش کرتا ہے، خاندان کے لیے مالی استحکام کو یقینی بناتا ہے۔ ایک خصوصی اختیار کے طور پر، صارفین اس سے قبل از وقت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان کا طویل مدتی بچت کا منصوبہ متاثر نہیں ہوتا چاہے پالیسی ہولڈر کسی وجہ سے موجود نہ ہو۔" انہوں نے مزید کہا، "اس پروڈکٹ کا آغاز اس بات کو نمایاں کرتا ہے کہ ہم مسلسل ایسے حل لا رہے ہیں جو صارفین کی بدلتی ہوئی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

ووٹر لسٹ کی درستگی کے لیے تربیتی پروگرام، بی ایل اوز کو ملی اہم ہدایات

آئندہ اسمبلی انتخابات کی شفافیت کے پیش نظر انتخابی فہرستوں کی جانچ کا عمل شروع

پوپری (ایس ایم رضاء اللہ) پوپری سب ڈویژن کے سمراٹ اشوک بھون میں ووٹر لسٹ کی درستگی کے سلسلے میں ایک اہم تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سب ڈویژن آفیسر گورو کمار نے پانچوں اسمبلی حلقے کے تحت آنے والے تینوں بلاکوں کے بی ایل اوز کو ضروری رہنمائی اور

ہدایات فراہم کیں۔ ایس ڈی او نے واضح کیا کہ بی ایل اوز کو گھر گھر جاکر ووٹروں کی جانچ کرنی ہے کہ کون شہری ووٹر لسٹ میں شامل ہونے کے اہل ہیں۔ ایسے تمام اہل افراد، جن کا نام ووٹر لسٹ میں درج نہیں، انہیں فوری طور پر فہرست میں شامل کیا جائے گا۔ وہیں ایسے افراد جو نااہل ہیں یا غلطی سے ووٹر لسٹ میں شامل ہو گئے ہیں، ان کے ناموں کو ہٹایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم جمہوری عمل کی شفافیت کو یقینی بنانے کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس سے نہ صرف ووٹر لسٹ کی خامیاں دور ہوں گی بلکہ آئندہ اسمبلی انتخابات کو منصفانہ اور صاف شفاف طریقے سے منعقد کرنے میں مدد ملے گی۔ ایس ڈی او نے بی ایل اوز کو تاکید کی کہ وہ پوری ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ اس اہم مہم میں حصہ لیں، تاکہ ایک قابل اعتماد اور درست ووٹر لسٹ تیار کی جاسکے۔

ڈی ڈی سی نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے حوالے سے جائزہ میٹنگ کی

زاہد وارثی کی رپورٹ

الیکشن کمیشن کی ہدایت پر ڈی ڈی سی کندن کمار نے پیر کو گورول بلاک پہنچ کر بلاک آفس کے آڈیٹوریم روم میں 25 جون سے 25 جولائی تک ہونے والی ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں بی ڈی او ادے کمار، سی او انشو کمار اور دیگر متعلقہ اہلکار موجود تھے۔ میٹنگ میں ڈی ڈی سی نے حکم دیا کہ تمام بی ایل او گھر گھر جا کر ہر ووٹر کی فزیکل تصدیق کریں۔ ووٹرز کو 11 میں سے کوئی ایک دستاویز لازمی طور پر جمع کرانی ہوگی۔ تصدیق کے عمل کو شفاف اور غلطیوں سے پاک بنانے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حساب کتاب کا فارمیٹ ہر ووٹر کو دو کاپیوں میں دستیاب کرایا جائے گا جسے دستاویزات کے ساتھ پُر کرنا ہوگا اور ایک کاپی ووٹر کو خود اور دوسری کاپی BLO کو جمع کرانی ہوگی۔ ڈی ڈی سی نے واضح ہدایات دیں کہ یہ پورا کام ہر قیمت پر مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جانا چاہیے۔ ووٹر لسٹ میں صرف صحیح اہل ووٹرز کے نام شامل کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے جعلی اور نااہل ووٹرز کے نام فہرست سے نکالنے کی بھی ہدایت کی۔ ڈی ڈی سی نے کہا کہ ووٹروں کو شناخت اور پتہ کے ثبوت کے طور پر زمین کی رسید، ذات کا سرٹیفکیٹ، رہائش کا سرٹیفکیٹ، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، ایل آئی سی سرٹیفکیٹ اور دیگر درست دستاویزات پیش کرنے ہوں گے۔ تاہم، اگر تجویز کردہ 11 دستاویزات کے علاوہ کوئی اور درست دستاویز فراہم کی جاتی ہے، تو اس پر بھی غور کیا جائے گا۔ یکم جولائی 1987 سے پہلے پیدا ہونے والے ووٹرز کو اپنا سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہوگا۔ اس کے علاوہ 1 جولائی 1987 سے 2 دسمبر 2004 کے درمیان پیدا ہونے والے افراد کو والدین میں سے کسی ایک کا برتھ سرٹیفکیٹ فراہم کرنا ہوگا۔ 2 دسمبر 2004 کے بعد والدین کا رہائشی سرٹیفکیٹ اور پیدائش کا سرٹیفکیٹ فراہم کرنا ہوگا۔ ہر کسی کو ہر حال میں دستاویزات جمع کرانے ہوں گے۔ اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ جن کے پاس دستاویزات نہیں ہیں ان کے لیے آپشنز تلاش کیے جائیں گے، تاکہ حقیقی ووٹرز محروم نہ ہوں۔ بی ایل او گھر گھر جاکر دستاویزات جمع کرے گا، اس کے علاوہ دلچسپی رکھنے والے ووٹرز آن لائن پورٹل کے ذریعے بھی دستاویزات جمع کرا سکتے ہیں۔ ڈی ڈی سی نے عام ووٹروں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ BLO کے ساتھ تعاون کریں اور ضروری دستاویزات وقت پر فراہم کریں تاکہ علاقے میں ایک درست اور منصفانہ ووٹر لسٹ تیار کی جا سکے۔ انہوں نے انتخابی کام میں غفلت برتنے والے بی ایل او اور دیگر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرنے کی بات بھی کی۔

اداکارہ اسنیہا اُلال نے ممبئی میں دلشاد ایس خان سمیت کئی شخصیات کو نوازا

مدھوبنی محمد سالم آزاد

ممبئی شہر میں آرٹ، فیشن اور سماجی فکر کے لیے وقف ایک شاندار تقریب کا اہتمام جمعہ کو ممبئی کے باوقار میسٹر ہال میں کیا گیا، جس میں ریمپ واک اور ایوارڈ شو نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچی۔ پروگرام کی مرکزی توجہ بالی ووڈ اداکارہ اسنیہا اُلال تھیں جنہوں نے اسٹیج پر اپنی موجودگی سے پروگرام کا وقار بڑھایا اور مختلف شعبوں میں بہترین کام کرنے والے افراد کو اعزاز سے نوازا۔ تقریب کا آغاز موسیقی کے ماحول سے ہوا جس کے بعد کئی باصلاحیت ماڈلز نے اپنے پرکشش انداز میں ریمپ پر واک کر کے حاضرین کو مسحور کردیا۔ پروگرام کے دوران فیشن، فلم، صحافت اور سماجی خدمات جیسے شعبوں میں نمایاں کام کرنے والوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اعزاز حاصل کرنے والوں میں روزنامہ ممبئی ہلچل کے ایڈیٹر دلشاد ایس خان، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ چیریٹیبل ٹرسٹ کے قومی صدر راجے ایل دوبے، مشہور اداکار علی خان، گریش تھاپر، اداکار فیاض خان اور نواب خان شامل تھے۔ سبھی کو اداکارہ اسنیہا اُلال نے ایوارڈز سے نوازا۔ اس پروگرام کا انعقاد انجلی پٹیل نے کشال انٹرٹینمنٹ کی جانب سے کیا تھا، جس میں شیلیش پٹیل اور انجلی پٹیل کی کوآرڈینیشن اور صدارت میں پروگرام کو کامیاب بنایا گیا۔ تقریب میں رام کمار پال، ویدواس گروپ آف کمپنی، پری کریشن، روزنامہ ممبئی ہلچل کے ایڈیٹر دلشاد ایس خان صاحب کو نور اینٹس اور دیگر تنظیموں نے خصوصی تعاون کیا۔ پروگرام میں فیشن انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے افراد، میڈیا کے نمائندوں اور تماشائیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ یہ پروگرام نہ صرف تفریح سے بھرپور تھا بلکہ سماجی خدمت اور ٹیلنٹ کو نوازنے کے حوالے سے ایک قابل تحسین اقدام بھی ثابت ہوا۔

اب کسان قیمت اور سمت کا فیصلہ کر رہے ہیں: بہار میں زراعت کا نیا چہرہ

پٹنہ، جون 2025: مکئی کی بوریوں سے گھرے دھول آلود گودام کے کونے پر بیٹھے رام چندر سنگھ کو اب کوئی جلدی نہیں ہے۔ اس سے پہلے وہ فصل کی کٹائی کے فوراً بعد منڈی پہنچ جاتا۔ اب وہ موبائل ایپ پر قیمتیں چیک کرتا ہے، رجحانات کو سمجھتا ہے اور صحیح وقت کا انتظار کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں، "پہلے ہم گھبراہٹ میں بیچتے تھے، اب ہم منصوبہ بنا رہے ہیں۔" یہ سوچ پورے بہار میں زور پکڑ رہی ہے۔ کسان اب عملی فوائد کے لیے ٹیکنالوجی کو اپنا رہے ہیں۔

وہ خود فیصلہ کر رہے ہیں کہ کب بیچنا ہے، کہاں ذخیرہ کرنا ہے، سرمایہ کیسے اکٹھا کرنا ہے اور بازار سے کیا توقع رکھنا ہے۔ اس تبدیلی کے پیچھے ہندوستان کا سب سے بڑا اناج کامرس پلیٹ فارم Arya.ag ہے، جس نے 2013 میں بہار میں پورنیا میں پانچ گوداموں کے ساتھ اپنا سفر شروع کیا۔ آج، کمپنی ریاست میں 79 مقامات پر 379 گودام چلاتی ہے، جو ہر سال 18 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ زرعی پیداوار کو سنبھالتی ہے۔ 2024-25 کے سیزن میں، Arya.AG نے بہار میں 42.9 لاکھ میٹرک ٹن مکئی کو سنبھالا، جو ریاست میں ذخیرہ شدہ کل مکئی کا تقریباً نصف ہے۔ بہار اب Arya.AG کے لیے ایک اسٹریٹجک مارکیٹ ہے، جو اس کے کل گودام کی بنیاد کا 30% اور قومی اناج کی بنیاد کا 12% حصہ ڈالتا ہے۔ یہ صرف پیداوار نہیں بلکہ سوچ میں تبدیلی ہے، کسان اب ذخیرہ، تجزیہ اور سودے کر رہے ہیں۔ مکئی اس تبدیلی کے مرکز میں ہے۔ بہار ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا مکئی پیدا کرنے والا اور ربیع کے موسم میں ایک رہنما ہے۔ اس سے قبل اس اناج کا بڑا حصہ غیر منظم طریقے سے فروخت ہوتا تھا، قیمتوں میں شفافیت نہیں تھی اور نقصان اٹھانا پڑتا تھا۔ Arya.AG کا ماڈل کسانوں، FPOs، تاجروں اور قرض دہندگان کو ایک سائنسی اور شفاف ذخیرہ کرنے کے نظام سے مربوط کرتے ہوئے ان خامیوں کو دور کرتا ہے۔ مستی پوری ایگرو مستی پور پروڈیوسر کمپنی ایسی ہی ایک مثال ہے، جو ایک ہزار سے زیادہ چھوٹے کسانوں کے ساتھ کام کر رہی ہے

بدعنوانی کے معاملے میں بیمہ کمپنی کے دو ملازمین سمیت تین ملزمان کو سزا

پٹنہ، 30 جون (یو این آئی) پٹنہ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی خصوصی عدالت نے آج ایک قومی بیمہ کمپنی کے دو ملازمین سمیت تین لوگوں کو دھوکہ دہی، جعلسازی اور بدعنوانی کے معاملے میں تین سال کی سخت قید کے ساتھ ساتھ 30،000 روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ مقدمے کی سماعت کے بعد سی بی آئی کے خصوصی جج اویناش کمار نے اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے سابق اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹو آفیسر اشوک کمار اور اس وقت کے کلرک امریندر کمار مشرا اور انشورنس ایجنٹ میر کانت جھا کو ضابطہ اضاف اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت قصوروار قرار دینے کے بعد یہ سزا سنائی۔ خصوصی عدالت نے اشوک کمار اور امریندر کمار مشرا کو تین۔ تین سال قید بامشقت کے ساتھ 30 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے جبکہ تیسرے مجرم میر کانت جھا کو تین سال قید بامشقت کے ساتھ سات ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے، جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزمان کو اضافی تین ماہ قید بھگتنی ہوگی۔ استغاثہ کے مطابق ملزمان نے دھوکہ دہی، جعلسازی اور بدعنوانی کے ذریعے جانوروں کی جعلی انشورنس پالیسی جاری کر کے بیمہ کمپنی کو 50 ہزار روپے کا نقصان پہنچایا۔ سی بی آئی نے 2005 میں اس معاملے میں ایف آئی آر درج کی تھی۔

پٹنہ میں ریبلز فلائی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا شاندار افتتاح

پشپم پریا چودھری مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں

پٹنہ، 30 جون: دارالحکومت پٹنہ میں پیر کو ایک نئے انسٹی ٹیوٹ ریبلز فلائی کا افتتاح کیا گیا جو نوجوانوں کو ایئر ہوسٹس، مہمان نوازی اور انگریزی زبان میں پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرتا ہے۔ پلورلس پارٹی کی قومی صدر پشپم پریا چودھری اس افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ اس موقع پر مسز چودھری نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں کو یہاں سیلف اسکل ڈیولپمنٹ کی تربیت دینے کی ضرورت ہے، تاکہ انہیں دوسری ریاستوں میں ہجرت کیے بغیر اچھے مواقع مل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں صرف ہندی نہیں چلتی۔ نوجوانوں کے لیے انگریزی زبان کا علم، عملی مہارت اور صحیح رہنمائی بہت ضروری ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر مسٹر کمار کنہیا نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ میں نوجوانوں کو ایئر ہوسٹس، انگلش کمیونیکیشن، سافٹ سکلز اور دیگر پروفیشنل کورسز کی تربیت دی جائے گی، تاکہ وہ خود انحصار بن سکیں۔ ڈائریکٹر مسٹر راجو یادو نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کا مقصد بہار کے نوجوانوں کو اپنی ریاست میں ہی ایسا ماحول اور موقع فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ کسی بھی مقابلے میں پیچھے نہ رہ جائیں۔ شریک ڈائریکٹر روشن کمار نے کہا کہ ادارہ ہر طالب علم کو معیاری تربیت فراہم کرنے کا پابند ہے۔ پروگرام میں بہت سے ماہرین تعلیم، والدین اور نوجوان طلباء نے شرکت کی۔ ثقافتی پیشکشوں اور پرجوش ماحول کے درمیان انسٹی ٹیوٹ کے افتتاح کے حوالے سے خصوصی جوش و خروش دیکھا گیا۔ ریبلز فلائی انسٹی ٹیوٹ کے اس قدم کو بہار میں ہنرمندی کی ترقی کی سمت میں ایک مثبت پہل قرار دیا جا رہا ہے۔

محکمہ تعلیم سے 10322 خواتین اساتذہ کے تبادلے کی تفصیلات جاری

پٹنہ، 30 جون (یو این آئی) بہار میں محکمہ تعلیم نے پیر کے روز 10322 خواتین اساتذہ کے تبادلے کی تفصیلات جاری کیں، اس سے ہزاروں خواتین اساتذہ کو طویل عرصے سے درپیش الجھن سے راحت ملی ہے۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق 881 خواتین اساتذہ جنہیں اضلاع الاٹ کیا گیا تھا لیکن انہیں اسکول نہیں ملے تھے، انہیں بھی اسکول الاٹ کردیئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 1063 خواتین اساتذہ، جنہیں موجودہ اسکول میں اساتذہ کی کم تعداد کی وجہ سے ضلع یا اسکول الاٹ نہیں کیا جاسکا، ان کو بھی اسکولوں میں تعینات کردیا گیا ہے۔ ساتھ ہی کلاس 6 سے 12 کی 8378 خواتین اساتذہ کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے 2043 خواتین اساتذہ کو ضلع اور اسکول دونوں الاٹ کیا گیا ہے۔ باقی 6335 خواتین اساتذہ کو اضلاع الاٹ کردیا گیا ہے۔ ان اساتذہ کو ضلع الاٹمنٹ کے بعد ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ کمیٹی انہیں اسکول الاٹ کرے گی۔